فورٹ ولیم

لیجس لیٹو ڈپی پارٹمنٹ

۱۵ نوامبر سنه ۱۸۴۱ ع

ممالک هند کے نواب گورنر جنرل بہادر کے حضور سے کونسل کے اجلاس میں ۱۵ تاریخ ماہ نوامبر سنه ۱۸۴۱ عیسوي کو قانون مفصلۀ ذیل صادر هوا لہذا اب اطلاع عام کے لئے اشتہار کیا جاتا هی ۰

قانون نمبر ۲۸ سنه ۱۸۴۱ ع کا

قانون تئیسویں سنه ۱۸۳۹ ع کو همراهیان لشکر سے متعلق کرنیکے لیئے یہه قانون هی

حکم هی که جن حالتونمیں وہ مجرم جو سپاهي هو قانون ۲۳ سنه ۱۸۳۹ ع کے رو سے قابل سزا کے هوتا هی اُن هي حالتونمیں کوئي اور مجرم اگر سرکار کمپني بہادر کي افواج هندوستاني کے آئین لشکري سے متعلق هی مگر اهل هند نہیں تو وہ بھي قانون مذکور کے رو سے قابل سزا کے هوگا والا قوانین مجاریه کے بموجب سزا پائیگا اور جو مجرم که قانون هذا کے رو سے مقید هوں اُنسے قانون نمبر ۲ سنه ۱۸۴۰ ع متعلق هوگا فقط

ٹي ایچ میڈک
ممالک هند کي گورنمنت کا سیکرٹري

فورٹ ولیم

لیجس لیٹو ڈپی پارٹمنٹ

۱۳ دسمبر سنه ۱۸۴۱ ع

ممالک هند کے نواب گورنر جنرل بہادر کے حضور سے کونسل کے اجلاس میں ۱۳ دسمبر سنه ۱۸۴۱ عیسوي کو قانون مفصلۀ ذیل صادر هوا لہذا اب اطلاع عام کے لیئے اشتہار کیاجاتا هی

قانون نمبر ۲۹ سنه ۱۸۴۱ ع کا

جو قانون که قوانین مروجۀ بنگاله اور مندراس میں سے سوال و جواب میں تغافل کرنیکے سبب مقدموں اور اپیلونکے ڈسمس کرنیکي بابت جاري هیں اُنکي اصلاح کے لیئے یہه قانون هی

حکم هی که جب کسي عدالت میں مدعي یا اپیلانت اپنے مقدمه یا اپیل کے سوال و جواب میں چهه هفته تک تغافل کریگا تو مقدمه یا اپیل مذکور ڈسمس هو جائیگا اور

مدعي يا اپيلانت كو مقدمه يا اپيل مذكور كے ڈسمس كرنيسے پيشتر اسكي اطلاع دينے كي كچهه احتياج نهيں اور اگر مدعي يا اپيلانٹ يا درصورت اسكي وفات كے اسكے قائم مقام نے سوال خاص كے رو سے چهه هفته سے زياده مهلت كے عنايت كرنيكي بابت صاحبان كورٹ كي خاطر جمعي نكي هوگي تو مقدمه يا اپيل مذكور چهه هفته كے منقضي هونيكي بعد عدالت كي تحقيقات اور مدعي عليه كي جوابدهي اور كسي وجهه كے تعين كے بدون ڈسمس كيا جائيگا اور جن مقدمات ميں كه زياده مهلت كي اجازت عنايت هو انميں صاحبان عدالت كو روئداد مقدمه ميں اجازت مذكوره كي بابت وجوهات مفصل تحرير كرني لازم هيں مگر زياده مهلت كي درخواست كي نا منظوريكي وجوهات كو ترقيم كرنيكي كچهه ضرورت نهيں *

۲ حكم هي كه جميع مقدمه يا اپيل جو دفعهٔ بالا كے بموجب ڈسمس هوں انميں جو خرچه كه مدعي عليه يا رسپانڈنٹ كو عايد هو سو صاحب عدالت اسكو دلواديں مگر جسوقت كه مدعي عليه يا اپيلانٹ كے حقميں مقدمه يا اپيل كي ميعاد كا منقضي هونا هارج نه هو يا ڈسمس هوئے مقدمه يا اپيل كو دائر كرنيكے ليئے اسكے ڈسمس هونيكے سوا اور كوئي هرج واقع نهووے تو مقدمه يا اپيل مذكور كا ڈسمس هونا انكے از سر نو دائر كرنيكا مانع نه هوگا اور مقدمه يا اپيل مذكور كے ڈسمس هونيسے جو قانون كه مقدمونكي ميعاد كي بابت مروج هيں انكي تعميل ميں كچهه ممانعت نه هوگي *

۳ حكم هي كه قوانين مروجهٔ بنگاله ميں سے قانون ۲۳ سنه ۱۸۱۴ ع كي دفعه ۲۷ كي ضمن ۲ اور قوانين مروجهٔ مندراس ميں سے قانون ۲ سنه ۱۸۱۶ عيسوي كي دفعه ۲۶ كي ضمن ۲ منسوخ هوئيں اور جو مقدمات كه قانون هذا كي ضمن هاے بالا كے بموجب فيصل هوئے انكي سواے سرسري اپيل كے جو مقدمه كے سوال و جواب ميں تغافل كي بابت هو اور كوئي اپيل نه هوگي فقط

تي ايچ ميڈاك

ممالك هند كي گورنمنٹ كا سيكرٹري

فورٹ وليم

ليجس ليٹو ڈپي پارٹمنٹ

۲۰ دسمبر سنه ۱۸۴۱ ع

ممالك هند كے نواب گورنر جنرل بهادر كے حضور سے كونسل كے اجلاس ميں ۲۰ دسمبر سنه ۱۸۴۱ عيسوي كو قانون مفصلهٔ ذيل صادر هوا لهذا اب اطلاع عام كے ليئے اشتهار كيا جاتا هي *

قانون ۳۰ سنه ۱۸۴۱ ع كا

ايسٹ انڈيا كمپني كي كبهي كسي عدالت ميں موانعات داد دهي كي بازداشت كے ليئے يهه قانون هي *

از بسکہ موانعات داد دہی کی بازداشت کے لیئے جو کہ ایسٹ انڈیا کمپنی کی بعضی عدالتوں میں واقع ہوتے ہیں کافی تدارک نہیں ہی *

لہذا حکم ہی کہ جو کوئی شخص خواہ وہ ایسٹ انڈیا کمپنی کی عدالتونکی عموما تابع ہو خواہ نہیں حضور کسی ضلع یا شہر کے صاحب مجسٹریت یا جائینٹ مجسٹریت کے یا جو عہدہ دار تابع مجسٹریت کہ مقدمات فوجداری کی سماعت کا اختیار رکھتا ہو اُسکے یا ایسٹ انڈیا کمپنی کی کسی اور دیوانی یا فوجداری کی اعلی یا ادنی عدالت کے حرکات یا الفاظ وحشت انگیز وغیرہ سے داد دہی میں ہرج ڈالیگا تو اُس عدالت سے جسکی روبکاریوں میں ہرج واقع ہو دو سو روپیہ تک کے جرمانہ اور جس صورتمیں کہ جرمانہ نہ ادا ہو تو ایک مہینے تک کی قید کا سزاوار ہوگا مگر جو سزا کہ ایسے مقدمونمیں تجویز ہوئی اُسکا اپیل ایک مہینے کے عرصہ میں حاکم دیوانی یا فوجداری کے حضور جو کہ از روے قوانین کے اُس عہدہ دار کے جمیع مقدمات کے فیصلونکی اپیلوں کی سماعت کرنیکے لیئے جسنے کہ سزاے مذکور تجویز کی مقرر ہی پیش ہوسکیگا اور جو شخص جناب عالیہ ملکۂ انگلستان کی سوپریم کورٹ کے تابع ہیں اُنکو ایسے مقدمات مذکورۂ بالا میں کسی جرم کی بابت جو قانون ہذا کے اجرا ہونیسے پیشتر سماعت کے قابل ہوں بشرطیکہ جس عدالت میں کہ اُنسے جرم سرزد ہوا اُسدن اُنکی روبکاری نہیں ہوئی بے لحاظ کسی امر مندرجۂ قانون ہذا کے ملزم کرنا جائز ہی اور سواے اسکے اور صورتونمیں ناجائز *

۲ - حکم ہی کہ موانعات مذکورۂ بالا کے سرزد ہونے پر صاحبان صدر بورڈ ریونیو یا کمشنروں یا جو اور عہدہ دار کہ احکام مذکورہ میں سے ایک کا اختیار رکھتے ہیں اُنکو یا صاحبان کلکٹر یا اور عہدہ دارونکو جو صاحب کلکٹر کا اختیار رکھتے ہیں جائز ہوگا کہ مجرموں پر دو سو روپیہ تک کے جرمانہ اور درصورتیکہ جرمانہ نہ ادا ہو تو دیوانی جیلخانہ میں ایک مہینے تک کی قید کا حکم صادر کریں مگر جو احکام کہ ایسے مقدمات میں نافذ ہونگے سو صاحبان کلاں مال کے حضور سے مثل اور مقدمات کی اپیل کے پیش ہونے پر تغیر اور تبدیل وغیرہ کے قابل ہونگے اور جو سزا کہ قانون ہذا کی دفعہ پہلی کے بموجب تجویز ہوگی وہ معہ احکام مذکورۂ حسب ضابطہ کے درخواست کے پیش ہونے پر صاحب مجسٹریت کے حضور سے تعمیل کیئے جائینگے *

۳ حکم ہی کہ قوانین مروجۂ بنگالہ میں سے قانون ۲۳ سنہ ۱۸۱۴ عیسوی کی دفعہ ۲۴ اور شرایط مندرجۂ دفعۂ ۷۵ اور قانون ۱۲ سنہ ۱۸۲۵ عیسوی کی دفعہ ۵ کی ضمن ۲ اور ۳ اور دفعہ ۶ منسوخ ہوئیں فقط

ٹی ایچ میڈک
ممالک ہند کی گورنمنٹ کا سیکرٹری

فورت وليم

مجلس ليجسلاتو ڈي پارٹمنٹ

۱ دسمبر سنه ۱۸۴۱ ع

ممالک هند کے نواب گورنر جنرل بهادر کے حضور سے کونسل کے اجلاس میں ۲۰ دسمبر سنه ۱۸۴۱ ع کو قانون مفصله ذیل جاري هوا لهذا اطلاع عام کے لیئے اشتهار کیا جاتا هی

قانون نمبر ۳۱ سنه ۱۸۴۱ ع کا

جو قانون که قوانین مروجهٔ بنگاله میں فوجداري اپیلوں اور فوجداري عدالتوں کے احکام اور احکام سزا کے نظرثاني کرنیکي بابت مروج هیں اُنکي اصلاح کے لیئے یهه قانون هی *

۱ ازبسکه قوانین مروجهٔ بنگاله میں فوجداري اپیلوں اور فوجداري عدالتوں کے احکام اور احکام سزا کے نظرثاني کرنیکي بابت جو قانون هیں سو اصلاح طلب تهے *

لهذا حکم هی که قوانین مروجهٔ بنگاله میں سے جو قانون که عدالتهاے فوجداري کے اختیاروں اور کاموں کي بابت بلحاظ اپیلوں اور عدالتهاے تابع کے اُن احکام سزا کے جنمیں عدالت اعلی کي نظرثاني هوتي مروج هیں سو منسوخ هوئے *

۲ حکم هی که جو احکام یا احکام سزا بلحاظ مراتب مندرجهٔ قانون ۹ سنه ۱۷۹۳ ع کي دفعات ۸ اور ۹ اور قانون ۱۲ سنه ۱۷۹۵ ع کي دفعه ۴ اور قانون ۲ سنه ۱۸۰۳ ع کي دفعات ۸ اور ۹ کے مقدمات فوجداري یا عدالت کي اور روبکاریوں میں صاحب مجسٹریٹ کے اسسٹنٹ یا صدرامین یا مفتي اور پنڈت یا صاحب مجسٹریٹ کے کسي اور عهدهدار تابع کے حضور سے جسکو مقدمات فوجداري کي سماعت کرنیکا اختیار حاصل هی نافذ هونگے اُنکے اصدار کي تاریخ سے ایک مهینے کے اندر اُنکا ایک اپیل صاحب مجسٹریٹ یا جائینٹ مجسٹریٹ یا کسي اور عهدهدار کي خدمت میں جسکو صاحب مجسٹریٹ کا اختیار حاصل هی هوسکیگا اور جو احکام یا احکام سزا که بدون لحاظ مراتب مندرجهٔ قانون ۹ سنه ۱۷۹۳ ع کي دفعات ۸ اور ۹ اور قانون ۱۲ سنه ۱۷۹۵ ع کي دفعه ۴ اور قانون ۲ سنه ۱۸۰۳ ع کي دفعات ۸ اور ۹ کے مقدمات فوجداري یا عدالت کي اور روبکاریوں میں صاحب مجسٹریٹ یا جائینٹ مجسٹریٹ یا اسسٹنٹ صادر کریگا اُنکا ایک اپیل اُنکي اصدار کي تاریخ سے ایک مهینے کے اندر صاحب سشن جج کے حضور دائر کرنا جائز هوگا اور جو حکم یا حکم سزا که صاحب سشن جج مقدمات فوجداري میں نافذ کریگا اُسکا ایک اپیل تین مهینے کے اندر نظامت عدالت کے حضور مرجوع هوسکیگا اور علاوه اُس صورت کے جو قانون هذا کي دفعه ۳ میں مندرج هی جو احکام یا احکام سزا که ایسي اپیلوں میں نافذ کیئے جائینگے سو قطعي هونگے *

۳ حکم هی که نظامت عدالت کو جو مقدمات فوجداري که عدالت تابع میں تجویز کیئے گئے اُنکي رویداد کا طلب کرنا اور اُن پر احکام مناسبه کا نافذ کرنا جائز هوگا *

۴ حکم هی که جو مقدمے اس وضع پر طلب کیئے جائیں آنمیں نظامت عدالت کو اور جو مقدمات اپیل که عدالت اپیل فوجداري میں مرجوع هوں آنمیں صاحب عدالت اپیل کو سزاے مجوزۂ عدالت تابع کا زیادہ کرنا یا جو شخص که عدالت مذکورہ سے رها هوا آسکو سزا دینا ناجائز هی *

۵ حکم هی که صاحب سشن جج یا صاحب مجسٹریٹ یا جائینٹ مجسٹریٹ یا کسي اور عهدهدار کو جسکو صاحب مجسٹریٹ کا اختیار حاصل هی اپني اپني عدالت تابع سے آنکے طریق تجویز کي درستي کے تحقیق کرنیکے لیئے مقدموں کي روئداد کا طلب کرنا اور ملاحظه فرمانا جائز هوگا مگر نظامت عدالت کے سواے اور کسي عدالت کو جب تک که حسب ضابطه قانون هذا کے بموجب مدعي یا مدعیعلیه کي طرف سے اپیل رجوع نهو عدالت تابع کے احکام یا احکام سزا کو منسوخ کرنا جائز نهیں *

۶ حکم هی که جن احکام سزا کے نافذ کرنیکا صاحب سشن جج کو اختیار هی اگر کوئي مجرم اُنسے زیادہ سزا کا مستوجب متصور هو تو صاحب سشن جج کو مقدمۂ مذکور تجویز کے لیئے صاحبان نظامت عدالت کي خدمت میں ارسال کرنا روا هوگا اور قوانین مروجه کا کوئي امر جو که آسکے خلاف هو مانع نهوگا *

۷ حکم هی که جو اختیار اور کام قانون ۲۴ سنه ۱۸۳۷ ع وغیرہ قوانین مروجۂ بنگاله کے روسے صاحب سوپرنٹنڈنت پولیس کو حاصل هی اُسدیں قانون هذا کے روسے کسي امر کي بابت تغیر و تبدیل واقع نهوگي *

ٹي ایچ میڈک
ممالک هند کي گورنمنٹ کا سیکرٹري

فورٹ ولیم

لیجس لیٹو ڈي پارٹمنٹ

۱۰ جنوري سنه ۱۸۴۲ ع

ممالک هند کے نواب گورنر جنرل بهادر کے حضور سے کونسل کے اجلاس میں ۱۰ تاریخ ماہ جنوري سنه ۱۸۴۲ ع کو قانون مندرجۂ ذیل صادر هوا لهذا اب اطلاع عام کے لیئے اشتهار کیا جاتا هی *

قانون نمبر ۱ سنه ۱۸۴۲ ع کا

شهر کلکته میں افیم اور اور مسکرات کي فروخت کا بیشتر انتظام کرنیکے لیئے یهه قانون هی ۔

حکم هی که جمیع آئین اور قوانین جنکے روسے اجازت نامه حاصل هونیکے بغیر شهر کلکته میں اشربۂ مقطر کے بیچنے کي امتناع هی اور جنمیں که اجازت نامه کے عطاء کرنیکے قواعد مرقوم اور اجازت نامه کي شرایط کے نقض یا اجازتنامه مذکورہ کے حاصل هوتیکے بدون اشربۂ

مقطر کے بیچنے کي سزادهي کے احکام مندرج هیں وهي شهر کلکته میں افیم اور اورمسکرات کي فروخت کے بابت بهي عمل درآمد هونگے فقط

تي ایچ میڈک
ممالک هند کي گورنمنٹ کا سیکرٹري

فورٹ ولیم

لیجس لیٹو ڈي پارٹمنٹ

۲۸ مارچ سنه ۱۸۴۲ ع

ممالک هند کے نواب گورنر جنرل بهادر نے کونسل کے اجلاس میں جو ۲۸ مارچ سنه ۱۸۴۲ ع کو قانون مفصله ذیل جاري کیا سو اب اطلاع عام کے لیئے اشتهار کیا جاتا هی *

قانون نمبر ۲ سنه ۱۸۴۲ ع کا

جب نواب گورنر جنرل بهادر ممالک هند کي کونسل سے غیر حاضر هوں آن ایام میں آنکو خود بعضے اختیارات عمل میں لانیکي بابت یهه قانون هی *

۱ ازبسکه نواب گورنر جنرل بهادر کو ممالک مغربي اور هندستان کي اور اطراف میں ممالک هند کي کونسل کے کسي میمبر کے همراه لینے کے بدون تشریف لیجانا مناسب متصور هی لهذا حکم هی که جمیع اختیارات جو نواب گورنر جنرل بهادر کونسل کے اجلاس میں عمل میں لاسکتے هیں سو کلکته سے غیر حاضر هونیکے ایام میں علاوه قوانین اور آئین اجرا کرنیکے وه بذات خود عمل میں لاسکینگے *

۲ حکم هی که قانون هذا اُس روز سے جس روز که گورنمنٹ گزٹ میں مشتهر هوگا که نواب گورنر جنرل بهادر مطلب مذکوره کے لیئے مقام کلکته سے روانه هوئے جاري هوگا *

تي ایچ میڈک
ممالک هند کي گورنمنٹ کا سیکرٹري

فورٹ ولیم

لیجس لیٹو ڈي پارٹمنٹ

۲۲ جولائي سنه ۱۸۴۲

ممالک هند کي کونسل کے پریسیڈنٹ بهادر نے کونسل کے اجلاس میں ۲۲ جولائي سنه ۱۸۴۲ ع کو ساتهه استرضاے ممالک هند کے نواب گورنر جنرل بهادر کے جو که پڑهي گئي اور قلم بند هوئي قانون مفصلهٔ ذیل جاري کیا *

حکم هوا که قانون هذا اطلاع عام کے واسطے مشتهر کیا جاے *

قانون ۳ سنه ۱۸۴۲ ع

قانون ۲۱ سنه ۱۸۳۹ کے احکام کو بعضے مقدمات خفیف دزدي سے جو که سرقهٔ صغری میں داخل نہیں ہیں متعلق کرنیکے لیئے یہه قانون هی *

۱ ازبسکه دریافت ہوا هی که بسبب اسکے که خفیف دزدیوں میں جو سرقهٔ صغری میں داخل نہیں مجرم اپني سزا کو نہیں پہنچے اکثر صورتوں میں مال و اسباب نامحفوظ ہوئے ہیں لہذا حکم ہی که قانون ۲۱ سنه ۱۸۳۹ ع مقدمات مفصله ذیل سے بهي جو بیس روپیه سے زیادہ مالیت کے نہیں متعلق ہوگا یعني جب که کوئي شخص کسي جہاز یا بجرہ یا کسي قسم کي کشتي یا گدي یعني جہازوں کے مقام مرمت و ساخت میں سے یا کسي گهاٹ یا پشته پرسے کچهه اسباب یا مال تجارت سرقه کرے یا کوئي نوکر کچهه نقد و جنس جو که اسکے آقا کا هی یا جو اسکے آقا کے قبضه اور اختیار میں هی چوراوے یا کسي دوسری کا نقد و جنس دزدي کرے *

ایف جے هالیڈے

ممالک هند کي گورنمنٹ کا ایکٹنگ سیکرٹري

فورٹ ولیم

لیجس لیٹو ڈي پارٹمنٹ

۱۹ اگست سنه ۱۸۴۲ ع

ممالک هند کي کونسل کے پریسیڈنٹ بہادر نے کونسل کے اجلاس میں ۱۹ اگست سنه ۱۸۴۲ ع کو ساتهه استرضاے ممالک هند کے نواب گورنر جنرل بہادر کے جو که پڑهي گئي اور قلم بند ہوئي قانون مفصلهٔ ذیل جاري کیا *

حکم ہوا که قانون هذا اطلاع عام کے لیئے مشتهر کیا جاے *

قانون نمبر ۷ سنه ۱۸۴۲ ع کا

ترجمه کے باب میں ممالک بنگاله کے قوانین کے بعضے احکام کو منسوخ کرنیکي بابت، یہه قانون هی *

۱ ازبسکه جو احکام قوانین بنگاله میں سے قانون ۱۹ سنه ۱۷۹۷ کي دفعه ۵ اور قانون ۴ سنه ۱۸۰۳ کي دفعه ۳۳ کے روسے عدالتہاے دیواني کے واسطے رویداد اور دستاویزوں کے ترجمه کرنیکي اجرت کے ادا کرنیکے لیئے صادر ہوئے سو محتاج ترمیم ہیں *

لہذا حکم هی که قانون ۱۹ سنه ۱۷۹۷ ع کي دفعه ۵ اور قانون ۴ سنه ۱۸۰۳ ع کي دفعه ۳۳ منسوخ ہوئیں فقط

ایف جے هالیڈے

ممالک هند کي گورنمنٹ کا ایکٹنگ سیکرٹري

فورت وليم

ليجس ليٹو ڈي پارٹمنٹ

۲ستمبر سنه ۱۸۴۲ ع

ممالک هند کي کونسل کے پريسيڈنٹ بهادر نے کونسل کے اجلاس ميں ۲ ستمبر سنه ۱۸۴۲ ع کو ساتهه استرضاء ممالک هند کے نواب گورنر جنرل بهادر کے جو که پڑهي گئي اور قلم بند هوئي قانون مفصلهٔ ذيل جاري کيا ٭

حکم هوا که قانون هذا اطلاع عام کے واسطے مشتهر کيا جاے ٭

قانون نمبر ۸ سنه ۱۸۴۲ ع کا

هرايک پريسيڈنسي کي عدالتهاے اعلى کا بيشتر صراحت اور درستي کے ساتهه قوانين ميں ذکر کرنيکے ليئے يهه قانون هے ٭

حکم هے که جو اختيار که صاحبان صدر ديواني عدالت کو قوانين ۱۹ اور ۲۰ سنه ۱۸۴۱ ع کے روسے مفوض هے سو مدراس اور بمبئي کي پريسيڈنسيون ميں ديواني کي اعلى عدالتوں سے بهي متعلق هوگا اور آينده کو جو قوانين که عموما جميع پريسيڈنسيوں سے نسبت رکهينگے اُنميں لفظ (صدر عدالت) جميع پريسيڈنسيوں کي ديواني اور فوجداري کي اعلى عدالتوں سے حسب موقع منسوب متصور هوگا ٭

ايف جے هاليڈے

ممالک هند کي گورنمنٹ کا ايکٹنگ سيکرٹري

فورت وليم

ليجس ليٹو ڈي پارٹمنٹ

۱۴ اکتوبر سنه ۱۸۴۲ ع

ممالک هند کي کونسل کے پريسيڈنٹ بهادر نے کونسل کے اجلاس ميں ۱۴ اکتوبر سنه ۱۸۴۱ ع کو ساتهه استرضاء ممالک هند کے نواب گورنر جنرل بهادر کے جو که پڑهي گئي اور قلم بند هوئي قانون مفصلهٔ ذيل جاري کيا ٭

حکم هوا که قانون هذا اطلاع عام کے واسطے مشتهر هو ٭

قانون نمبر ۱۰ سنه ۱۸۴۲ ع

جو مکانات آمدورفت يا بود و باش خاص و عام که باستثناء شهر کلکته کے پريسيڈنسي فورت وليم ميں واقع هيں اُنکے باشندوں کو ايسے امورات کے باب ميں جو که مصدر تندرستي اور

آسایش عوام الناس هوں تدابیر احسن عمل میں لانیکا اختیار دینے کے لیئے یهه قانون هی •

۱ حکم هی که اگر پریسیڈنسي فورٹ ولیم کي دونو گورنمنٹوں میں سے کسیکو واضح هو که اُس پریسیڈنسي کے کسي شهر یا نواح شهر یا بستي یا مکان آمدورفت یا بود وباش خاص وعام کے دوثلث باشندے صاحب خانه اس امر کے طالب هیں که شاهراه اور سڑک کي ترمیم اور صفائي اور روشني اور نگهباني کرنے اور بدرروں کے بنانے یا تالاب کهود نے یا ایسي هي اور امورات کي بابت پیشتر کي به نسبت تدابیر مناسبه عمل میں لاویں تو جس گورنمنٹ کے علاقه میں که وه مکان واقع هو اُسے اشخاص مذکور کو بطریق مندرجه ذیل امر مذکور کا اختیار دینا جائز هوگا •

۲ حکم هی که جب اشخاص مرقومةالصدر خود یا اُنکي طرف سے کوئي اور درخواست گذرانے تو اُس گورنمنٹ کو جس سے که وه مقام علاقه رکهتا هو اختیار هوگا که اُن سب شخصوں کو جنکے نام سے درخواست گذرے یا اُنمیں سے اُتنونکو جو که مناسب معلوم هوں اور حسب مرقومةالصدر اُسي مقام کے رهنےوالے هوں سرانجام امور مطلوبه کے باب میں ساعي هونیکے لیئے اهل کمیٹي هونیکا اختیار دیوے •

۳ حکم هی که کمیٹي مذکور کو اختیار هوگا که اُس اندازه پر اور اس شرح سے جو که امورات مذکور کي تکمیل کے لیئے ضروري هو ٹیکس یعني باچهه معین کرے اور بندوبست ضروري عمل میں لاوے اور جتنے ملازم درکار هوں بمشاهره مناسب مقرر فرماوے مگر واضح هو که بدون منظوري گورنمنٹ مقام کے مقام مرقومةالصدر کے مکانات کے کرایه اور سالانه آمدني پر فیصدي پانچ روپیه سے زیاده زرٹیکس نهلیا جاویگا اور نه کسي سال کے اندر ایک ٹیکس سے زیاده لیا جاویگا اور مقام مرقومةالصدر کے باشندوں کي طرف سے کمیٹي مذکور نے جو کچهه بندوبست یعني قول قرار کیا هوگا اُسکي بابت کمیٹي مذکور کا کوئي شخص منفردا ذمهدار نهوگا اور یهه که زر موصوله کو بیجا صرف کرنیکي بابت کمیٹي مذکور اور اُسکا هرایک شخص جوابده هوگا اور وه زر انسے مثل زر گورنمنٹ کے گورنمنٹ کیطرف سے عدالت دیواني میں نالش کرکے لیا جائیگا •

۴ حکم هی که جوزر که باشندگان مقام مذکور سے وصول هو اسکي حفاظت کے لیئے گورنمنٹ کو اختیار هی که هر حال میں دستورالعمل ضروري کمیٹي مذکور کي هدایت کے لیئے مقرر کرے اور اگر گورنمنٹ مذکور کو ایسا دریافت هو که اهالي کمیٹي میں سے کسیکے باعث زر امانت میں خلل اور اجراء کار میں هرج واقع هونے کا خوف هی تو اسے اختیار هی که اُس شخص کو کمیٹي مذکور سے خارج کرے اور جس حال مین که باقي اهالیان کمیٹي ایک مهینے کے عرصه میں کسي شخص کو اسکي جگهه پر گورنمنٹ مرقوم کي خاطر جمعي کے موافق معین نکریں تو گورنمنٹ خود کسیکو تعین فرماوے •

۵ حکم هی که کمیٹي مذکور هر سال میں ایک دفعه اپریل مهینے کي ۳۰ تاریخ کو یا جتنے دفعه که گورنمنٹ مقام چاهے سالگذشته کا جمع و خرچ اس طریق پر اور اُن

دستاویزوں کے ساتھہ جو کہ گورنمنت مذکور وقت بوقت ارشاد کرے گورنمنت موصوف کے حضور داخل کرتي رہے ٭

۹ حکم هی کہ اگر اهالیان کمیتي صاحب مجستریت یا جستس آف دي پیس کے حضور زر معینہ کے وصول کرادینے کي بابت درخواست گذرانیں تو صاحبان موصوفین کو لازم هی کہ جو اختیارات کہ اُنکو قانون ۴ سنہ ۱۸۳۹ ع کے بموجب باقیداروں سے زرواجب کے وصول کرنے میں حاصل هیں اُن پر عمل فرماویں ٭

۷ حکم هی کہ زرتیکس کسي نوع کي خلاف سرشتگي کے باعث ناجائز نهوگا اور زر تیکس کے مقرر کرنے یا زرتیکس مذکور کے مطالب کے واسطے مقدار زر مجوز کرنے میں صرف یہي کافي هوگا کہ نشان مکان مذکور بخوبي قلم بند کرلیا جاے اور مالک اور رهنے والے کے نام لکھنے کي کچھہ ضرورت نہیں اور جو اسباب کہ اُس مکان میں جسپر کہ تیکس مقرر هوا پایا جایگا وہ اُسکے زرمعینہ کي بابت صاحب مجستریت یا جستس آف دي پیس کے وارنت کے ذریعہ سے ضبط هوکر نیلام کرالیا جایگا ٭

۸ حکم هی کہ گورنمنت مقام کو هر وقت میں کمیتي مذکور کے موقوف کرنے اور اُس کمیتي یا اُسکے اهالي میں سے کسي شخص کے طریق اجراء کار مفوضہ کے باب میں تحقیقات عمل میں لانیکے لیئے کسي شخص یا اشخاص کے مقرر فرمانے کا اختیار هوگا اور وہ شخص یا اشخاص لوگوں اور کواغذ اور اور کواغذ سرشتہ کے طلب کرنے اور لوگوں اور کواغذ مذکورہ کو بجبر حاضر کرانیکا اختیار رکھینگے اور گواهوانکے اظهار بحلف لے سکینگے فقط

ایف جے هالیدے

ممالک هند کي گورنمنت کا ایکٹنگ سیکرتري

فورت ولیم

لیجس لیتو دي پارتمنت

۲۱ اکتوبر سنہ ۱۸۴۲ ع

حکم —— قانون مندرجۂ ذیل جو کہ ماہ گذشتہ کي دوسري تاریخ کو بار ثاني پڑھا گیا تھا آج کے دن لیجس لیتو کونسل کے حضور پھر پیش هوا اور آنریبل پریسیدنت بهادر نے کونسل کے اجلاس میں بدیں نظر کہ اُس قانون کے جاري هونے میں کچھہ توقف نهو ٭

حکم صادر فرمایا —— کہ یہہ جو قانون مندرجۂ ذیل کہ آنریبل پریسیدنت بهادر نے کونسل کے اجلاس میں ساتھہ استرضاے نواب گورنر جنرل بهادر ممالک هند کے جو کہ بعد مطالعہ قلمبند هوئي آج کي تاریخ جاري فرمایا هی بلحاظ اُسکے وہ دستورالعمل جسکے روسے حکم هی کہ گورنمنت هند کا هرایک قانون اجرا هونے سے پیشتر تین مهینے تک مشتهر هولیا کرے مرعي نهو ٭

قانون نمبر ١١ سنه ١٨٤٢ ع

لشکر ملک غیر کي درآمد کے قوانین کي ترمیم اور تشریح

کے واسطے یہه قانون هي

حکم هي که جو امتناع اور سزائیں که واسطے اُس شخص کے جو که ملک غیر کي شکر یا شکر کسي ایسے ملک مقبوضۂ سرکار کي جسمیں که ملک غیر کي شکر کي درآمد اززوے قانون کے جایز هي اضلاع متعلقه پریسیڈنسي فورٹ ولیم واقعه بنگاله اور اضلاع متعلقه فورٹ سینٹ جارج کے کسي اطراف میں دریا کي راه سے لیجاکر اُتارے یا لیجاکر اُتارنے کا اراده کرے قانون نمبر ٣٢ سنه ١٨٣٦ ع اور قانون نمبر ١٥ سنه ١٨٣٩ ع میں درج هیں وهي امتناع اور سزائیں شکر مذکوره سے اُس حال میں بهي جب که وه کسي اور طرح سے هر دو پریسیڈنسي هاے مذکوره کے کسي اطراف میں درآمد هو منسوب هونگي اور منسوب سمجهي جاوینگي ٭

ایف جے هالیڈے

ممالک هند کي گورنمنت کا ایکٹنگ سیکرٹري

فورٹ ولیم

لیجس لیٹو ڈي پارٹمنت

٢٨ اکتوبر سنه ١٨٤١ ع

قانون مفصلۂ ذیل ممالک هند کي کونسل کے آنریبل پریسیڈنت بهادر کے حضور سے کونسل کے اجلاس میں ٢٨ اکتوبر سنه ١٨٤٢ ع کو ساتهه استرضاے ممالک هند کے نواب گورنر جنرل بهادر کے جو که بعد مطالعه قلم بند هوئي صادر هوا ٭

حکم هوا که قانون هذا اطلاع عام کے واسطے مشتهر کیا جاے

قانون ١٢ سنه ١٨٤٢ ع

لشکري بازاروں کا بوجهه احسن انتظام کرنے اور جو جو دعوے که همراهیان لشکري پر هو سکتے هیں اُنکا تعین کرنیکے واسطے

یهه قانون هي

١ حکم هي که اگر کوئي شخص جو که کسي چهاوني کي حدود میں رهتا هو نہ بیوپار کرتا هو یا که کسي چهاوني کا بیوپاري هو اُسي چهاوني میں کسي شخص سے جو اُسي چهاوني کي کورٹ آف ریکویسٹس کے تابع هو بیوپار کے طریق پر اُدهار لین دین کریگا

یا کچھہ زر نقد بطریق قرضہ دیگا تو اگر اُس شخص کا نام زرقرضہ دینے کے وقت حسب ضابطہ بطریق بازاریان چھاونی مذکور کے مندرج نہوگا تو وہ زر سرکار کمپنی کی افواج ھندستانی کی کسی کورٹ آف ریکوسٹس میں جو کہ اُسی چھاونی کے علاقہ میں مجتمع ہو قابل وصول نہوگا *

۲ حکم ھی کہ قانون نمبر ۱۱ اور قانون نمبر ۲۸ سنہ ۱۸۴۱ ع کے احکام جسطرح کہ سپاھیان مندرجہ فہرست سے متعلق ھیں اُسیطرح اُن شخصوں سے بھی جو کہ سپاہ کے کسی جزو کے ساتھہ خدمت کرتے ھوں اور کسی خدمت میں سرکار سے تنخواہ پاتے ھوں اور علاوہ اُنکے اور نوکروں اور چاکروں اور ھرایک قسم کے ھمراھیان لشکر سے بھی منسوب ھونگے *

ایف جے ھالیڈے

ممالک ھند کی گورنمنت کا ایکٹنگ سیکرٹری

فورت ولیم

لیجس لیٹو ڈپی پارٹمنت

۲۷ جنوری سنہ ۱۸۴۳ ع

آنریبل پریسیڈنت بہادر نے کونسل کے اجلاس میں ۲۷ جنوری سنہ ۱۸۴۳ ع کو باستر ضاے نواب گورنر جنرل بہادر کے جو کہ بعد مطالعہ قلمبند ھوئی قانون مفصلۂ ذیل جاری فرمایا *

حکم ھوا کہ قانون ھذا اطلاع عام کے واسطے مشتہر کیا جاوے *

قانون نمبر ۱ سنہ ۱۸۴۳ ع

جو قوانین کہ درباب رجسٹری کرنے وثایق انتقال اشیاء غیرمنقولہ اور اور نوشتہ جات حق حقوق اراضی کے مروج ھیں اُنکی ترمیم کے لیئے یہہ قانون ھی *

ازبسکہ جو قوانین رجسٹری کہ مفصلات بنگالہ اور مدراس اور بنبئی میں جاری ھیں نمیں یہہ حکم ھی کہ اگر کوئی شخص وثایق انتقال اور اور نوشتہ جات حق حقوق اراضی رجسٹری کیئے ھوئے رکھتا ھوگا اور یہہ جانتا ھوگا کہ ایک وثیقہ یا نوشتہ درباب شی مذکورہ کے بدون رجسٹری کے اُس سے پیشتر کا موجود ھی تو وہ رجسٹری کیا ھوا وثیقہ یا نوشتہ نسبت غیررجسٹری کیئے ھوئے وثیقہ یا نوشتہ کے مرجح نہ سمجھا جائیگا اور ازبسکہ بنظر معنی مفہوم اُن احکام کے جو کہ درباب واقفیت اور آگہی لوگوں کے اس باب میں رایج ھیں ضوابط پر پیچ پیدا ھوئے ھیں اور ازبسکہ واقفیت اور اطلاع یابی کی بابت تحقیقات کرنیکے سبب بہت سی حلف دروغیاں ظہور میں آئیں اور بیشتر وقت صاحبان عدالت کا اُن تحقیقاتوں میں صرف ھوتا ھی اور ازبسکہ بباعث جعلسازیوں اور حلف دروغیوں اور اخفاے نادرست اور مثل اُسکے اور حرکات کے لوگوں کو جو کہ کوئی اراضی خریدتے ھیں یا باعتماد کسی اراضی کے کسیکو کچھہ روپیہ دیتے ھیں یہہ طمانیت واثق نہیں ھی کہ رجسٹری کیا ھوا وثیقہ انتقال

یا حق حقوق اراضي کا نوشته کسي غیر رجسٹري کیئے ہوئے وثیقه یا نوشتهٔ ماسبق کو باطل اور نا معتبر کرکے اُنکو اس دغدغه سے محفوظ رکهے

لهذا حکم هی که جمیع احکام جو ماقبل کے رجسٹري کیئے ہوئے وثیقوں اور نوشته جات حق حقوق اراضي کي واقفیت اور آگهي کي بابت قوانین بنگاله و مدراس و بنبئي میں هیں وہ یکم مئي آینده سے منسوخ هونگے اور هر ایک وثیقه انتقال یا اراضي کے حق حقوق کا نوشته جسکے رجسٹري کرنیکے لیئے که از روئے قوانین مذکورۂ بالا کے اجازت هی بلحاظ اراضي کے کسي دعوي کو جو که بذریعه ایک حسب ضابطه رجسٹري کیئے ہوئے وثیقه ما بعد کے مرجوع هو باطل اور نا معتبر نکرسکیگا الا اس صورت میں که وہ وثیقهٔ ماقبل وثیقهٔ ما بعد کے رجسٹري هونے سے پیشتر حسب ضابطه رجسٹري کیا گیا هوگا اور اُسمیں وثیقه یا نوشتهٔ ماسبق سے آگاہ اور واقف هونے نهونے پر کچهه لحاظ نکیا جایگا مگر واضح هو که یهه احکام اُن وثایق انتقال اور نوشتوں سے جو که یکم ماہ مئي آینده سے پیشتر لکهے گئے هیں کچهه علاقه نهیں رکهتے هیں *

ایف جے هالیدے
ممالک هند کي گورنمنٹ کا ایکٹنگ سیکرٹري

فورٹ ولیم

لیجس لیٹو ڈي پارٹمنٹ

یکم فبروري سنه ۱۸۴۳ ع

قانون مفصله ذیل آنربیل پریسیڈنٹ بهادر کے حضور سے کونسل کے اجلاس میں یکم فبروري سنه ۱۸۴۳ ع کو باسترضاے نواب گورنر جنرل بهادر کے جو که بعد مطالعه قلمبند هوئي جاري هوا *

حکم هوا که قانون هذا اطلاع عام کے واسطے مشتهر کیا جاے *

قانون نمبر ۴ سنه ۱۸۴۳ ع

صدر دیواني عدالتوں کے اجلاس کي ترتیب کے باب میں یهه قانون هی

بترمیم دفعه ۱۶ قانون ۲۵ سنه ۱۸۱۴ ع کے حکم هی که جب کوئي اپیل نمبري یا خاص بنارضامندي فیصله عدالت تابع کے صدر دیواني عدالت کے جج واحد کے حضور درپیش هو اور اسکي دانست میں تردید یا ترمیم فیصلهٔ مذکور کي مناسب نظر آوے تو اُسکو لازم هی که ایسي صورتوں میں همیشه عدالت مذکورہ کے اور دو صاحبان جج کو بالاتفاق اجلاس کرنیکے واسطے بلالے اور تب اپیل مذکور ان تینوں صاحبوں کي سماعت کے لیئے درپیش هو اور اُنهیں تینوں کے حضور بدون مداخلت کسي اور راے کے فیصل کیاجاوے پس اگر تینوں متفق الراے هیں تو ڈگري یا حکم آخري پر تینوں کے دستخط هونے چاهئیں اور درصورتیکه

صاحبان جج ممدوح میں سے ایک صاحب کي رائے خلاف ہو تو چاہیئے کہ صرف صاحبان متفق الراے کے اُس پر دستخط ہوں اور تیسرے صاحب کي راے ڈگري یا حکم آخري میں درج کرلینی مناسب ہی مگر اُسکے دستخط کچھہ ضرور نہیں

واضح ہو کہ دستورالعمل بالا سرسري اپیلوں اور مقدمات متفرقہ کي اپیلوں سے متعلق نہیں ہی اور سواے اِسکے جو اختیار کہ صدر دیواني عدالت کے ہر جج واحد کو از روے قانون ۹ سنہ ۱۸۳۱ ع کي دفعہ ۲ کي ضمن ۴ کے حاصل ہی وہ اُسمیں بہي کچھہ مخل نہیں ہی *

ایف جے ہالیڈے

ممالک ہند کي گورنمنٹ کا ایکٹنگ سیکرٹري

فورٹ ولیم

لیجس لیٹو ڈیپارٹمنٹ

یکم فبروري سنہ ۱۸۴۳ ع

آنریبل پریسیڈنٹ بہادر نے کونسل کے اجلاس میں یکم فبروري سنہ ۱۸۴۳ ع کو باستِرضاے نواب گورنر جنرل بہادر کے جو کہ بعد مطالعہ قلمبند ہوئي قانون مفصلہ ذیل جاري فرمایا *

حکم ہوا کہ قانون ہذا اطلاع عام کے واسطے مشتہر کیا جاے *

قانون نمبر ۳ سنہ ۱۸۴۳ ع

خاص اپیلوں کے ضوابط کي اصلاح کے لیئے یہہ قانون ہی

۱ حکم ہی کہ جو مقدمات اپیل نمبري کہ کلکتہ اور الہ آباد کي صدر دیواني عدالتوں اور مدراس کي صدر عدالت اور بمبئي کي صدر دیواني عدالت کي عدالتہاے توابع میں منفصل ہونگے اگر انمیں بلحاظ کسي آئین یا کسي رسم مثل آئین یا کسي ضابطہ کے کوئي قصور پایا جائیگا یا انمیں کوئي ایسا امر بلحاظ آئین یا رسم یا دستور کے ہوگا کہ اُس پر اشتباہ قوي واقع ہونگے تو اُنکي بابت یکم ماہ مئي آیندہ سے ہر ایک مقام کي اپني اپني صدر عدالت میں ایک اپیل خاص ہو سکیگا *

۲ حکم ہی کہ اگر درخواست اپیل خاص کي اپیل نمبري کي میعاد کے اندر حسب مرقومۂ بالا کے عدالت مناسبہ میں نگذراني جائیگي تو وہ منظور نہوگي *

۳ حکم ہی کہ جب کوئي درخواست اپیل خاص کي گذرے تو لازم ہی کہ نقلیں تمام ڈگریوں کي جو کہ اُس مقدمہ میں پیشتر نافذ ہوئي ہوں اسکے ہمراہ پیش کیجاویں *

۴ حکم ہی کہ جو درخواست اپیل خاص کي کہ حسب مرقومۂ بالا کے عدالت مناسبہ

میں گذریگی وہ اس عدالت کے صاحب جج واحد کے حضور بمواجہہ اپیلانٹ خاص یا اسکے وکیل یا مختار کے سماعت کی جائیگی اور صاحب جج ممدوح کو اختیار ہوگا کہ مثل مقدمہ میں سے جو کاغذ بدانست اپنے ضروری جانے طلب رکھہ کو ملاحظہ فرماوے اور واسطے جوابدھی درخواست مذکور کے فریق ثانی کو طلب رکھے ●

۵ حکم هی که اگر اپیل خاص کی درخواست بموجب اس قانون کے قابل منظوری ہوگی تو صاحب جج اُس پر حکم منظوری صادر فرماویگا اور جو مراتب که قابل تنقیح اور تشخیص کے ہونگے انکو فورا زبان انگریزی میں بطریق سارٹیفکٹ کے تحریر کریگا اور زبان مروجۂ عدالت میں اسکا ترجمہ کرایگا اور تب اپیل خاص حسب دستور سماعت اور فیصلہ ہونیکے لیئے عدالت کی لمبر بہی میں داخل کیا جائیگا مگر واضح ہو که جو کاغذ مثل که واسطے تنقیح مراتب مندرجۂ سارٹیفکٹ کے ضروری نہیں ہیں انکا طلب رکھنا اور ملاحظہ کرنا ضرورت نه رکھیگا ●

۶ حکم هی که اگر صاحب جج کسی اپیل خاص کو ازروے اس قانون کے قابل منظوری نه سمجھیگا تو اسکی درخواست کو نامنظور کریگا اور اسکا وہ حکم واسطے نامنظوری درخواست اپیل خاص کے نافذ اور قطعی ہوگا ●

۷ حکم هی که جو اپیل خاص که حسب مرقومۂ بالا کے منظور ہوگا بلحاظ اسکے صاحبان صدر دیوانی عدالت صرف وہ مراتب منفصل کرینگے جو که حسب حکم بالا کے سارٹیفکٹ میں تنقیح طلب تحریر کیئے گئے ہونگے اور سواے انکے اور مراتب کی طرف متوجہہ نہونگے ●

۸ حکم هی که صاحبان عدالت کو اختیار ہوگا که اگر اپیل خاص کی وجوہات مثبتہ ناقص اور نادرست ہوں تو انکو درست کریں مگر واضح ہو که یہه اصلاح صرف بلحاظ مراتب مندرجہ سارٹیفکٹ کے ہی جائز ہوگی اور صاحبان عدالت کو یہه مجاز نہوگا که وہ اسمیں کوئی اور مراتب زیادہ کریں یا منظور فرماویں ●

۹ حکم هی که جو ضوابط اور قوانین که ممالک بنگالہ اور مدراس اور بمبئی میں بلحاظ اپیل خاص کے بالفعل مروج ہیں اور قانون ہذا کے خلاف نہیں وہ بدستور جاری اور نافذ رہینگے ●

۱۰ حکم هی که اپیل ثانی یا خاص کے جو مقدمے که یکم مئی اینده سے پیشتر منظور ہوکر بطور اپیل کے دائر ہوں انکی سماعت میں قانون ہذا کا کوئی حکم مانع نہوگا اور وہ اسطرح پر سماعت کیئے جاوینگے گویا که قانون ہذا جاری ہی نہیں ہوا تھا ●

ایف جے هالیدے

ممالک هند کی گورنمنٹ کا ایکٹنگ سیکرٹری

فورٹ ولیم

لیجس لیٹو ڈي پارٹمنٹ

۲۴ مارچ سنه ۱۸۴۳ ع

ممالک هند کي کونسل کے پریسیڈنٹ بهادر نے کونسل کے اجلاس میں ۲۴ مارچ سنه ۱۸۴۳ ع کو ساتهه استرضاء ممالک هند کے نواب گورنر جنرل بهادر کے جو که پڑهي گئي اور قلمبند هوئي قانون مفصله ذیل جاري کیا ●

حکم هوا که قانون هذا اطلاع عام کے لیئے مشتهر هو ●

قانون نمبر ۴ سنه ۱۸۴۳ ع

جو قوانین که صاحبان جسٹس آف دي پیس اور اُن صاحبان مجسٹریٹ کے احکام کي اپیلونکي بابت هیں جوکه آئین ۵۳ شاه جارج سیوم کے باب ۱۵۵ کے رو سے مقرر هوں اُنکي ترمیم کے لیئے یهه قانون هی ●

اربسکه اکثر جرایم کي بابت ازروے قوانین کے ان صاحبان مجسٹریٹ کے حضور جو که جناب عالیه ملکه کي سوپریم کورٹ کي حدود حکومت کے اندر علاقه نهیں رکهتے نالش پیش هوسکتي هی اور اُنکو صاحبان مجسٹریٹ موصوف خواه اُس اختیار سے جو که اُنکو عهده مجسٹریٹي میں حسب قوانین حاصل هی خواه بذریعه اختیار عهده جسٹس آف دي پیس کے سماعت کرسکتے هیں اور ازبسکه جو ثبوت جرم که صاحب مجسٹریٹ کے حضور باختیار عهده مجسٹریٹي کے هو اُسکا اور جوکه صاحب جسٹس آف دي پیس کے حضور هو اُسکا اپیل بموجب دستورالعملوں مختلفه کے هوتا هی اور ازبسکه حمله آوري اور بزور مکان کے اندر چلے جانے اور اور جبر و تعدي کے جرم که رعایاء اِنگلستان سے سرزد هوئے هوں اُنکي بابت جو مقدمے که مفصل کے صاحبان جسٹس آف دي پیس اور اُن صاحبان مجسٹریٹ کے حضور جو آئین ۵۳ شاه جارج سوم کے باب ۱۵۵ کے احکام کے بموجب اختیار رکهتے هیں ثابت کیئے گئے هوں اُنکے اپیل کے قوانین ترمیم طلب هیں ●

۱ لهذا حکم هی که جو احکام سزا که صاحبان جسٹس آف دي پیس کے حضور سے جوکه جناب عالیه ملکه کي هر ایک سوپریم کورٹ کے حدود سے باهر علاقه رکهتے هوں اور بهي جو حکم سزا که صاحبان مجسٹریٹ کے حضور سے جو حسب مرقومة الصدر اختیار رکهتے هوں اُنکے روبرو کسي جرم کے ثابت هونے پر نافذ هوں اُنکا اپیل اُسي حاکم کے حضور اور اُنهیں دستورالعملوں کے بموجب هوگا جو که صاحبان مجسٹریٹ کے اُن احکام سزا کے واسطے جنکو وه اپنے اختیار عام کے رو سے صادر کریں ازروے آئین اور قوانین مجاریه سرکار کے مقرر هیں اور جن مقدمونکا که اِسطریق پر اپیل هو وه پهر ازروے حکمنامه سرشیوریراڈي کے قابل نظر ثاني کے نه هونگے ●

حکم هی که جن مقدمونکا اپیل حسب مرقومة الصدر دائر هو آنکے سوا اور مقدمونمیں جرم مثبته کو از روے حکمنامۂ سرشیوریرائي کے مسترد کرنیکے اختیار میں قانون هذا کا کوئي حکم مخل ومانع نه هوگا فقط

ایف جے هالیدے

ممالک هند کي گورنمنٹ کا ایکٹنگ سیکرٹري

فورٹ ولیم

لیجس لیٹو ڈي پارٹمنٹ

۷ اپریل سنه ۱۸۴۳ ع

آنریبل پریسیڈنٹ بہادر نے کونسل کے اجلاس میں ۷ اپریل سنهٔ ۱۸۴۳ ع کو باسترضاء نواب گورنر جنرل بہادر کے جو که بعد مطالعه قلمبند هوئي قانون مفصله ذیل جاري فرمایا ٭ حکم هوا که قانون هذا اطلاع عام کے واسطے مشتهر کیا جاے ٭

قانون نمبر ۵ سنه ۱۸۴۳ ع

ممالک محروسه سرکار کمپني بہادر کے اندر حالت غلامي کي بابت جو قوانین هیں آنکي تصریح اور ترمیم کے لیئے یهه قانون هی ٭

حکم هی که کوئي عهده دار سرکار عدالت کي ڈگري یا اور حکم کے اجرا یا زر بهیج اور مالگذاریکي دعوي کي ایفا کے لیئے کسي شخص کو یا کسي شخص سے بزور و تعدي محنت و خدمت کرانیکي حقیقت کو اُسکے حالت غلامي میں هونیکے باعث سے نیلام نه کریگا اور نه نیلام کرانیکا حکم دیگا ٭

۲ حکم هی که اگر کوئي شخص کسیکو اپنا غلام قرار دیکر اُسکا اور اُس سے خدمت لینیکا دعویدار هو تو اُسکا دعوي ممالک محروسه سرکار کمپني بہادر کي عدالت دیواني یا فوجداري یا صاحب مجسٹریٹ کے حضور مسموع نه هوگا ٭

۳ حکم هی که اگر کسي شخص نے کوئي شي اپني محنت اور مشقت یا اپنے هنر یا پیشه سے یا از روے وراثت یا عطیه یا هبه یا وصیت کے حاصل کي هوگي تو وہ شخص بدیں وجهه که وہ خود غلام هی یا جسسے که اُسنے وہ شي حاصل کي وہ غلام تها شي مذکور سے بیدخل یا اُس پر قابض هونے سے منع نه کیا جاویگا ٭

۴ حکم هی که جو امر که سواے غلام کے اور کسي شخص کي نسبت کیا جانے سے ایک جرم قابل سزا تصور کیا جاتا هی اگر وهي کسي شخص کي نسبت بخیال اُسکي غلامي کے کیا جاویگا تو بهي ویساهي قابل سزا متصور هوگا ٭

ایف جے هالیدے

ممالک هند کي گورنمنٹ کا ایکٹنگ سیکرٹري

فورٹ ولیم

سجس لیٹو ڈي پارلمنٹ

۲۱ اپریل سنه ۱۸۴۳ ع

ممالک هندکي کونسل کے آنریبل پریسیڈنٹ بهادر نے کونسل کے اجلاس میں ۲۱ اپریل سنه ۱۸۴۳ ع کو ساتهه استرضاے ممالک هند کے نواب گورنر جنرل بهادر کے جوکه بعد مطالعه قلمبند هوئي قانون مندرجه ذیل جاري فرمایا *

حکم هوا که قانون هذا واسطے اطلاع عام کے مشتهر کیا جاوے *

قانون نمبر ۶ سنه ۱۸۴۳ ع

جو قوانین که صدرالصدوروں اور صدرامینوں اور منصفوں کے اختیاروں اور آنکي عدالتوں کے دستوروں کے باب میں مروج هیں آنکي اصلاح کے واسطے یهه قانون هی *

۱ بترمیم ممالک بنگاله کے قانون ۵ سنه ۱۸۳۱ ع کي دفعه ۱۸ کي ضمن ۴ کے حکم هی که جو مقدمے مرافعه اولی کے که صاحب جج کے حضور سے صدرالصدور کے پاس بهیجے جاویں آنکي تجویز اور انفصال میں آسکو لازم هوگا که جو دستورالعمل که واسطے اجراے کار کے ضلع اور شهر کے صاحبان جج کي عدالتوں میں مقرر هیں ان پر عمل کرے *

۲ حکم هی که جو دستورالعمل که قانون ۲۵ سنه ۱۸۳۷ ع کي دفعه ۴ کے رو سے درباب اپیل فیصلهجات صدرامینان اعلی کے بلحاظ مقدمات خاص کے هدایت هوئے هیں سو آن تمام حکموں سے بهي متعلق هونگے جو که عهده داروں مذکورنے آن مقدموں کے اثناء تجویز میں صادر کیئے هونگے *

۳ حکم هی که قانون ۲۲ سنه ۱۸۱۴ ع کے جن حکموں کے رو سے که یهه امتناع هی که صدرامین اور منصف مدعیعلیهوں سے ضمانت نه لیا کریں اور مقدمات مرجوعه میں آنکي جایداد قرق نکیا کریں اور بدون استرضاء ضلع کے صاحب جج کے اپنے کیئے هوئے جرمانوں کا روپیه نه وصول کیا کریں وه سب حکم منسوخ هوئے *

۴ حکم هی که قانون ۲ سنه ۱۸۰۶ ع کي دفعات ۴ اور ۵ کے رو سے صدرامینوں اور منصفوں کو اپني اپني عدالت کے مقدمات مرجوعه میں اختیار هی که مدعیعلیه سے ضمانت لیں اور جو جرمانه که آنهوں نے کسي پر کیا هو آسکو بدون استرضاء ضلع کے صاحب جج کے وصول کریں مگر واضح هو که جو حکم که صدرامینوں اور منصفوں کے حضور سے موافق حکم اس دفعه کے نافذ هونگے آن سب کي بابت صاحب جج کے حضور اپیل هوسکیگا *

۵ بترمیم قانون ۵ سنه ۱۸۳۱ ع کي دفعه ۲۲ کے حکم هی که جو ڈگري که حضور صاحب جج یا صدرالصدور سے بروقت تجویز اپیل فیصله صدرامین یا منصف کے صادر هو وه عدالت مرافعه اولی سے جاري کي جاوے یعنی اس عدالت سے جهاں که وه مقدمه اول دائر

اور تجویز ہوا ہو اور اس ڈگري کے جاري کرنے میں وہ دستور جو کہ واسطے اجراے ڈگریات اس عدالت کے مقرر ہیں مرعي کیئے جاویں اور درخواست اجراء ڈگري کي معہ ایک تصدیق کي ہوئي نقل ڈگري صاحب جج یا صدرالصدور کے عدالت مرافعہ اولی میں گذرانی جاوے اور جو کچھہ کہ صاحب جج ضلع یا شہر مقدمات اجراے ڈگري میں بروقت تجویز اپیل احکام مصدرہ منصف یا صدرامین کے فیصلہ کردینگے وہ قطعي ہوگا *

۶ حکم ہی کہ قانون ۲۳ سنہ ۱۸۱۴ع کي دفعہ ۱۳ کي ضمن ۲ اور قانون ۵ سنہ ۱۸۳۱ع کي دفعہ ۵ کي ضمن ۴ منسوخ ہوئیں *

۷ حکم ہی کہ پریسیڈنسي فورٹ ولیم واقعۂ ممالک بنگالہ کے اضلاع متعلقہ میں کوئي شخص بنظر مرطن یا حسب ونسب کے کسي دیواني مقدمہ میں منصفوں کي عدالت کي حکومت سے باہر نہوگا *

۸ حکم ہی کہ تمام شخص جو منصفوں کا اختیار رکھتے ہیں انکو مجاز ہوگا کہ بقید اُس حد حکومت اور مالیت اشیا کے جدکي کہ قانون ۵ سنہ ۱۸۳۱ع کي دفعہ ۵ کي ضمن ۱ و ۲ و ۳ میں تصریح ہی ہر قسم کے مقدمے منظور اور تجویز اور فیصل کریں مگر کوئي منصف کسي مقدمہ کو جسمیں کہ وہ خود یا اسکا کوئي رشتہ دار یا تابع یا اسکي کچہري کا کوئي وکیل یا اہلکار فریق ہی سماعت نکرسکیگا *

۹ حکم ہی کہ اگرچہ منصف دفعۂ بالا کے روسے وہ مقدمے جنمیں کہ وہ خود یا اسکا کوئي رشتہ دار یا تابع یا اسکي کچہري کا کوئي وکیل یا اہلکار فریق ہو سماعت نہیں کرسکتا ہی لیکن اسکو پھر بھي اختیار ہی کہ ان مقدموں کو منظور کرلے اور بعدہ اس صاحب جج کے حضور جسکا کہ وہ تابع ہی ارسال کرے اور صاحب جج کو اختیار ہوگا کہ ان مقدموں کو واسطے تجویز اور فیصلہ کے ضلع کے کسي دوسرے منصف کے سپرد کرے *

ایف جے ہالیڈے

ممالک ہند کي گورنمنٹ کا ایکٹنگ سیکرٹري

فورٹ ولیم

ہوم ڈي پارٹمنٹ

لیجس لیٹو

۲۹ جولائي سنہ ۱۸۴۳ع

قانون مندرجہ ذیل ممالک ہند کے نواب گورنر جنرل بہادر کے حضور سے کونسل کے اجلاس میں ۲۹ جولائي سنہ ۱۸۴۳ع کو صادر ہوا اور اب اطلاع عام کے لیئے مشتہر کیا جاتا ہی *

قانون نمبر ۱۲ سنه ۱۸۴۳ ع کا

عدالت هاے ایسٹ انڈیا کمپنی کے صاحبان جج کے فیصلوں کی تحریر کے واسطے وقت اور زبان معین کرنیکے باب میں یهه قانون هی

ازبسکه مناسب هی که فیصلے تمام عدالتوں کے معه آنکی وجوهات کے عین آن فیصلوں کے وقت اصدار پر زبان صاحب عدالت میں تحریر کیئے جاویں اور بدستخط صاحب عدالت مذکور مزین هوں *

۱ لهذا حکم هی که تمام پریسیڈنسیوں میں تمام ڈگریاں صاحبان جج صدر اور صاحبان جج ضلع و شهر اور صاحبان تابع یا صاحبان اسسٹنٹ جج ضلع کی بقدر مراتب تصفیه طلب کے معه آن مراتب کے فیصلوں اور آن فیصلوں کی وجوهات کے اور علاوه اسکے صاحبان ممدوح کے تمام احکام درباب نظرثانی مقدمات لمبری کے اور تمام حکم درباب تجویز ثانی مقدمات کے زبان انگریزی میں رقم کیئے جاویں اور وه فیصلے اور احکام عین آنکے وقت اصدار پر بدستخط صاحب عدالت یا صاحبان عدالت مزین هوں اور ایک ترجمه انکا زبان مروجه اُس عدالت میں جهاں که مقدمهٔ متعلقهٔ ڈگری یا حکم مذکور دائر هوا هو شامل ڈگری رها کرے *

۲ مگر واضح هو که کوئی حکم اس قانون کا کسی قانون مروجه پریسیڈنسی هاے مدراس یا بنبئی کو که جسکے رو سے یهه حکم هی که ڈگریاں عدالتهاے صدرکی زبان انگریزی میں لکهی جاویں یا کسی قانون مروجه پریسیڈنسی مدراس کو که جسکے رو سے یهه حکم هی که ڈگریاں عدالتهاے پروونشل اور ضلع کی اور صاحبان اسسٹنٹ جج کے عدالتهاے تابع کی اور احکام صاحبان صدر عدالت اور عدالتهاے پروونشل کے که جو عرایضات مرفوعه پر آنکے حضور سے صادر هوں زبان انگریزی میں رقم کیئے جاویں نسخ وباطل نهیں کرتا هی *

۳ اور ازبسکه یهه مناسب هی که صدرالصدور و صدر امین و منصف بهی باستثناء زبان انگریزی کے اور سب مراتب میں بموجب آن حکموں کے کاربند هوں جوکه حسب مرقومةالصدر عدالتهاے اعلی کے لیئے مقرر هوئے هوں *

۴ لهذا حکم هی که صدرالصدوروں اور صدر امینوں اور منصفونکی ڈگریاں بقدر مراتب تصفیه طلب کے معه آن مراتب کے فیصلوں اور آن فیصلونکی وجوهات کے آنکی اپنی اپنی زبانوں میں عین وقت آنکے اصدار کے تحریر کی جاویں اور دستخط بهی آنپر اسیوقت هو جاویں لیکن اگو زبان صدرالصدور وغیره مختلف هو زبان مروجه اس عدالت سے که جهاں مقدمات متعلقه ڈگریات یا احکام مذکوره دائر هوئے هوں تو ایک ترجمه آن ڈگریوں کا زبان مروجه عدالت میں تیار کرا کے داخل ڈگری کردیا جائے *

ٹی آر ڈیوڈسن

ممالک هند کی گورنمنٹ کا ایکٹنگ سیکرٹری

بارثاني بصحت مشتهر هوا

فورٹ وليم

هوم ڈي پارٹمنٹ

ليجس ليٹو

٥ اگست سنه ١٨٤٣ ع

جو کچهه که ممالک هند کے نواب گورنر جنرل بهادر کے حضور باجلاس کونسل ليجس ليٹو ڈي پارٹمنٹ ميں گذرا اُسکا انتخاب بپاس اطلاع عام کے ذيل ميں درج کيا جاتا هی *

مسودۂ قانون درباب انتظام محصولات پرمٹ کے اور درباب ساخت نمک کے ممالک مغربي متعلقۂ پريسيڈنسي بنگاله ميں بارثاني ملاحظه ميں گذرا *

حکم هوا که از روے اس قانون کے محصول ١٢١ چيزوں کا که اُنميں هرقسم کا پارچه اور کناري گوٹه وغيره زردوزي کي چيزيں اور لوها اور ريشم اور پشمينه اور نيل اور تنباکو اور تيل اور تل وغيره که جنميں سے تيل نکلتا هی داخل هيں معاف هوا اور ان چيزوں ميں سے اڑتاليس چيزيں ايسي هيں که بابت اُنکے محصول کے ابتداء ماه جون سنه ١٨٣٩ ع سے لغايت ماه مئي سنه ١٨٤٢ ع تک که عرصه تين سال کا هی کل ايک هزار پانچ سو روپيه جمع هوئے تهے *

جو محصول که درآمد نمک پر ممالک مغربي ميں بموجب اس قانون کے ليا جايا کريگا وه باوجود اس زيادتي کے برابر دو ثلث اس محصول کے هوگا جو که بالفعل ممالک بنگاله ميں ليا جاتا هی ليکن جو نمک که اله آباد کے پورب کي طرف ليجايا جائيگا محصول اُسکا برابر محصول مروجه ممالک بنگاله کے ليا جاويگا *

اور يهه جو عهده داران پرمٹ کے اختيارات مزيد کيئے گئے هيں اور يهه تجويز هی که سرشتۂ پرمٹ زياده مکمل کيا جائے يعني اور لوگ اُسميں بهرتي هوں اس سے يقين واثق هی که غدر گذر جانے مال نا جائز کا حدود ممالک مغربي پر زياده نهونے پاويگا اور يهه بهي عجب نهيں که بباعث اس تجويز کے که جسسے اس ملک ميں راه تجارت هر طرح کي کهل جائيگي محصول سرکاري بهي زياده هو جائيگا *

لهذا حکم هی که قانون مذکوره جاري هو *

قانون نمبر ١٤ سنه ١٨٤٣ ع

ممالک مغربي متعلقه پريسيڈنسي بنگاله ميں محصولات پرمٹ اور ساخت نمک کے انتظام کے ليئے يهه قانون هی *

١ حکم هی که قانون ١٦ سنه ١٨٢٩ ع اور قانون ٢ سنه ١٨٣٨ ع اور علاوه اُنکے وه احکام قانون ٩ سنه ١٨١٠ ع وغيره قوانين کے که جو ممالک مغربئ متعلقۂ پريسيڈنسي بنگاله کي

تحصیل محصولات پرمٹ اور ساخت نمک سے علاقه رکھتے هیں یکم ستمبر سنه ١٨٤٣ ع سے منسوخ هونگے *

٢ حکم هی که تاریخ مذکوره سے جواشیاء تجارت که ممالک مغربی متعلقه پریسیڈنسی بنگاله میں درآمد هونگي یا وهاں سے برآمد هونگي یعني وهاں لائي جائینگي یا وهاں سے لیجائي جاویں گي اُنمیں سے سواے چند اشیاء مفصله ذیل کے اورکسي شی پر محصول نه لیا جائیگا *

محصول درآمد یعني لانے نمک کا خواه وه کسي قسم کا هو دو روپیه من هوگا اور اگروه نمک الهآباد کے پورب کي طرف بهیجا جائیگا تو اُسپر محصول فیمن ایک روپیه اور زیاده لیاجائیگا *

کپاس کي درآمد پر چارآنه من اور روئي کي درآمد پر آٹهه آنه من *

مصري اور قند اور بورا اور شکر کے لیجانے پریعني اُنکي برآمد پر آٹهه آنه من اور گور راب شیره وغیره ناصفا اشیاء شیریں کي برآمد پر تین آنه من *

درآمد شکر کي ممالک مذکوره میں بدستور ممنوع هی *

٣ حکم هی که ممالک مذکوره کي گورنمنٹ کو اختیار هوگا که واسطے وصول کرنے محصولات مذکورهٔ بالا کے جو طریق اور جو ناکهه یا ناکے یا جو مقام نزدیک اُس ناکهه یاناکوں کے که مناسب معلوم هوں اُسکے بموجب احکام مناسبه وقت بوقت صادرفرماوے اور وه احکام روز اندراج گزٹ سے اس قدر واجب الاتباع هونگے گویا که ایک جزو اس قانون کے تهے *

٤ حکم هی که یکم ستمبر سنه ١٨٤٣ ع سے بنانا نمک خوردني کا ممالک مغربي متعلقه پریسیڈنسي بنگاله میں بدون اجازت گورنمنٹ کے ممنوع سمجهنا چاهیئے اور جو شخص بدون اجازت گورنمنٹ کے ایسے نمک کے بنانے کا کاروبار کریگا یا اُس نمک کي ساخت کے لیئے مکان تیار کریگا یا تیارکرائیگا اوربهي جوزمیندار وغیره مالک زمین یا که اُسکا گماشته دیده ودانسته نمک ناجائز کے بنے میں اغماض کریگا اُنمیں سے هرایک شخص بروقت ثبوت جرم کے اُس صاحب مجسٹریٹ کے حضور جسکے علاقه میں که وه جرم سرزد هوا هو مستوجب پانچ سو روپیه تک کے جرمانه کا هوگا اور درصورت نه ادا هونے زر جرمانه کے چهه مهینے تک کي قید اُسپر هوسکیگي خواه بامشقت اور مخواه بلامشقت اور جس مکان میں که ساخت نمک هوتا هوگا یا جو مکان که اُس اراده سے بنایا گیا هوگا وه ڈها دیا جائیگا اور جو نمک که اُسمیں جمع یا بنا هوگا وه ضبط و قرق هوجائیگا *

٥ حکم هی که صاحبانِ کلکٹرمال اور صاحبان کلکٹر پرمٹ کو اپنے اپنے علاقوں میں اختیار هوگا که جهاں مکانات ساخت نمک پاویں ڈهاویں اور جو نمک اُنمیں هاتهه آئے اُسکو ضبط کرلیں اور جو شخص که ساخت نمک مذکور میں کسیطرح پر تعلق رکهتے هوں اُنکو گرفتار کرکے تجویز کے لیئے اُس ضلع کے صاحب مجسٹریٹ کے که جسمیں جرم سرزد هوا هو سپرد کریں *

٦ حکم هی که اگر بدون ادائے محصول معینهٔ اس قانون کے یا خلاف اُن احکام کے که جو حسب منشاء اس قانون کے صادر هوں اضلاع مذکوره بالا میں شکر درآمد هوگي یا علاوه شکر کے اور اجناس مرقومة الصدر اُن ضلعوں کے اندر آوینگي یا اُن ضلعوں سے روانه کیجائینگي تو وه معه باربرداري مثل کشتیوں اور چهکڑوں اور چوپاؤں وغیره کے نیچے لکهے هوئے کے بموجب ضبط اور قرق کرلیجاوینگي *

٧ حکم هی که جو شخص که بےاداے محصول معینه اس قانون کے مال نکالیگے یا بےاداے محصول اُسکے نکال لیجانے میں کوشش کرینگے اور جو شخص که اُس مال کے گذرجانے یا نکال لیجانے میں یا اور کسي ایسے امرمیں که اس قانون یا اور حکم مصدورہ حسب منشاء اس قانون کے خلاف هو اُنکے ممد و معاون هونگے اور جو زمیندار و غیرہ مالک اراضي یا اُنکے گماشتے که اُس مال کے گذر جانے یا نکال لیجانے میں دیدہ ودانسته اغماض کرینگے یا اُن باتوں میں حامي اُنکے هووینگے وہ سب اُس ضلع کے صاحب مجسٹریٹ کے حضور که جسکے علاقه میں ایسے جرم سرزد هوا هو بروقت ثبوت جرم کے پانسو روپیه تک کے جرمانه کے سزاوار هونگے اور اگر جرمانه داخل نه هوگا تو اُسکي عوض با مشقت یا بلامشقت غایت چهه مهینے تک مقید هوسکینگے *

٨ حکم هی که اگر سرشته پرمٹ کے عهدہ دارونکو وجهه موجهه سے کسي چهکڑے یا اور باربرداری یا گٹهري میں اجناس محصولي یا ایسي شی کے هونیکا گمان هو که جسکي درآمد کے لیئے اس قانون کے روسے امتناع هی تو اُن لوگوں کو اختیار هی که اُس چهکڑے وغیرہ کي تلاشي کریں اور اس قانون کے احکام کے بموجب جو شی قرقي کے قابل پاویں اُسے ضبط کرلیں *

٩ حکم هی که جب کوئي شی اس قانون کے بموجب پکڑي جاوے تو سرشته مال یا پرمٹ کے جس صاحب کلکٹر یا ڈپٹي کلکٹر کے علاقه میں که وہ شی گرفتار هوا سے لازم هی که فورا اس مقدمه کي کیفیت صاحب کمشنر مال کے پاس تجویز کے لیئے ابلاغ رکهے اور صاحب کمشنر موصوف کو اختیار هی که خواہ اس مال کي قرقي کا حکم صادر کرے اور خواہ بجاے اسکے اور جو سزا که اُس سے کم مناسب جانے اسکا حکم فرماوے *

١٠ حکم هي که سرشته پرمٹ کے سب عهدہ دارونکو اختیار هی که جب اُنکو کسي شخص کي طرف اس بات کا گمان قوي هو که وہ شخص اس قانون کے بموجب سزا پانیکے قابل هی تو اُسے گرفتار کرلیں اور جس صاحب مجسٹریٹ کے علاقه میں که اُس سے جرم سرزد هوا هو تجویز کے واسطے بلاتوقف اسکے سپرد کریں *

١١ مگر واضح هو که جو عهدہ دار پرمٹ که بدون ظن قوي کے کسي گاڑي چهکڑے یا گٹهري کي تلاشي لیگا وہ بشرط ثبوت جرم کے اُس ضلع کے صاحب مجسٹریٹ کے حضور سے جس کے علاقه میں که جرم مذکور سرزد هوا هوگا ڈهائي سو روپیه تک کے جرمانه کا سزاوار هوگا اور درصورت نه ادا کرنے زر جرمانه کے تین مهینے تک مقید هوسکیگا مگر جو زر جرمانه که اُسطرح پر وصول هوگا وہ بتمام وکمال شخص مظلوم کو بابت هرج مرج کے دیا جائیگا اور اسیطرح اگر کوئي عهدہ دار پرمٹ بعذر احکام اس قانون کے کسي شخص کو بدون احتمال قوي اس امر کے که وہ شخص حسب حکم اس قانون کے درحقیقت قابل سزا هی گرفتار کریگا وہ اس صاحب مجسٹریٹ کے حضور که جسکے علاقه میں وہ جرم سرزد هوا هوگا بشرط ثبوت جرم کے پانچ سو روپیه تک کے جرمانه کا مستوجب هوگا اور درحالت نه ادا هونے زر جرمانه کے چهه مهینے تک کي قید کا سزاوار هوگا مگر جو زر جرمانه که مجرم سے وصول کیاجایگا وہ حق شخص مظلوم هوگا *

۱۲ • حکم هي که تمامي صاحبان مجسٹریٹ وغیرہ اشخاص کو جنھیں اختیارات مجسٹریٹي مفوض هیں مجاز هوگا که تمام نالشیں بنام اُن لوگوں کے که بجرم حکم خلافي اس قانون کے اُنکے سپرد هوئي هوں سماعت کریں مگر جو احکام که صاحبان ممدوح کے حضور سے بموجب حکم اس قانون کے صادر هونگے اُنکي اپیل بهي هوسکیگي اور جو دستور که درباب مقدمات عامه کي اپیلوں کے وقت بوقت صادر هوتے رهینگے وهي اُن اپیلوں سے بهي متعلق هونگے *

۱۳ حکم هي که تمام عهده‌داران پولیس وغیرہ ملازمان سرکاري سرشته تحصیل مال کو لازم هي که درباب اجراء احکام اس قانون کے عهده‌داران سرشته پرمٹ کي اعانت کرتے رهیں *

۱۴ حکم هي که کوئي حکم اس قانون کا اضلاع ساگر اور نربدا اور صوبه اجمیر سے متعلق نهیں *

ٹي آر ڈیوڈسن

ممالک هند کي گورنمنٹ کا ایکٹنگ سیکرٹري

فورٹ ولیم

هوم ڈي پارٹمنٹ

لیجس ایٹو

۵ اگسٹ سنه ۱۸۴۳ ع

• قانون مندرجهٔ ذیل ممالک هند کے نواب گورنر جنرل بهادر کے حضور سے کونسل کے اجلاس میں ۵ اگست سنه ۱۸۴۳ ع کو صادر هوا اور اب اطلاع عام کے لیئے مشتهر کیا جاتا هي *

قانون نمبر ۱۵ سنه ۱۸۴۳ ع کا

باب عدالت میں نسبت سابق زیادہ عهده‌دار غیرمتعهد بهرتي کرنیکے لیئے یهه قانون هي *
ازبسکه بسبب کثرت کار سرکاري کے بهرتي کرنا زیادہ عهده‌داران غیرمتعهد کا سرشتهٔ پولیس اور باب فوجداري میں مناسب معلوم هوتا هي *

۱ • لهذا حکم هي که پریسیڈنسي بنگاله کي دونوں گورنمنٹوں کو اختیار هوگا که جن ضلعوں وغیرہ میں که مقرر کرنا غیرمتعهد ڈپٹي مجسٹریٹوں کا مناسب معلوم هو مقرر کریں خواہ ایک ایک اور خواہ کئي کئي اور اختیارات اُنکے حسب مندرجه ذیل هونگے *

۲ حکم هي که جو شخص که اس قانون کے بموجب بعهدہ ڈپٹي مجسٹرٹي مقرر هوگا اُسکو قبل اجراے کار عهدهٔ مذکور کے ایک اقرارنامه بطرز معینه قانون ۲۱ سنه ۱۸۳۷ ع اپني العبد سے اُس ضلع کے صاحب مجسٹریٹ کے حضور که جسمیں وہ مامور هو لکهه دینا هوگا *

۳ • حکم هي که هرایک ڈپٹي مجسٹریٹ حسب قانون هذا کو موافق صوابدید گورنمنٹ مقام کے خواہ صرف خدمت فوجداري هي سپرد هوگي اور خواہ خدمت پولیس اور خواہ

یہہ دونو کام ایک هي شخص کے سپرد کیئے جاوینگے خدمت فوجداري میں دوصورتیں هیں که خواه تو اختیارات صاحبان اسسٹنٹ متعہد اُنکے سپرد هونگے حسب مندرجه قانون ۱۳ سنه ۱۷۹۷ ع اور قانون ۹ سنه ۱۸۰۷ ع اور قانون ۳ سنه ۱۸۲۱ ع کے اور خواه تمام اختیارات مجسٹرٹي تفویض کیئے جاوینگے بمطابقت اُن حکموں کے که جو وقت بوقت اُس باب میں حضور گورنمنٹ مقام سے صادر هوں اور ڈپٹي مجسٹریٹ مذکور درباب اپیل احکام مصدوره اپنے کے اُس حاکم کے تابع هوگا که جو بنظر مراتب جداگانه کے صاحبان مجسٹریٹ اور صاحبان اسسٹنٹ متعہد حسب قوانین بالا کے حکموں کي اپیل کي سماعت کے لیئے معین هوگا اور خدمت پولیس کا حال یہه هی که ڈپٹي مجسٹریٹ مذکور هرصورت میں اپنے صاحب مجسٹریٹ کے تابع هوگا اور صرف اُن اختیاروں پر کاربند هوگا که جو گورنمنٹ نے یا صاحب مجسٹریٹ نے حسب حکم گورنمنٹ کے اُسکے تفویض کیئے هونگے اور جو حکم یا کام که صاحب مجسٹریٹ اُسکو دیگا یا سپرد کریگا اُسکو بجالانا هوگا اور صاحب مجسٹریٹ کو اختیار هوگا که بپابندي اُن احکام کے که جو اُسکے نام صادر هوئے هوں ڈپٹي مجسٹریٹ مذکور کے اختیاروں کو قلیل یا کثیر کردے یا اختیارات مفوضه پهیرلے *

۴ حکم هی که کوئي حکم اس قانون کا مانع اس بات کا نهیں که یہه عہده ڈپٹي مجسٹریٹي کسي غیرمتعہد عہده‌دار سرشتۂ دیواني و فوجداري و مال کو بشمول اُسکے کار مفوضۂ حال کے عنایت نهو *

۵ حکم هی که جو ڈپٹي مجسٹریٹ که اس قانون کے بموجب مقرر هوگا وه بدون اجازت گورنمنٹ کے بعلت بدوضعي عہده سے معزول نهوگا اور جب کسي ڈپٹي مجسٹریٹ پر کاهلي اور نالیاقتي اور رشوت ستاني کا گمان قوي هو تو صاحب مجسٹریٹ کو لازم هوگا که اطلاع اس امرکي گورنمنٹ کو کرے اور گورنمنٹ کو حسب صوابدید اختیار هوگا که خواه تو اُسکو معطل کرکے حکم تحقیقات اُسکي نسبت صادر کرے اور خواه بالکل معزول هي کردے *

۶ حکم هی که هرایک باشنده ممالک محروسه سرکار کمپنی بهادر کا اور هر اهل‌فرنگ انگلستان یا هندوستان‌زا که جو ساکن ممالک مذکور هو ڈپٹي کلکٹر قانون ۹ سنه ۱۸۳۳ ع مقرر هوسکیگا اور لحاظ مذهب اور وطن اور حسب ونسب اور کالے گورے رنگ کا اسمیں کچهه نکیا جائیگا *

ٹي آر ڈیوڈسن
ممالک هند کي گورنمنٹ کا ایکٹنگ سیکرٹري

فورٹ ولیم

هوم ڈي پارٹمنٹ

لیجس لیٹو

۱۲ اگست سنه ۱۸۴۳ ع

قانون مندرجه ذیل نواب گورنر جنرل بہادر کے حضور سے کونسل کے اجلاس میں ۱۲ اگست سنه ۱۸۴۳ ع کو صادر هوا اور اب اطلاع عام کے واسطے اشتہار کیا جاتا هی *

قانون نمبر ۱۶ سنه ۱۸۴۳ ع

مجرموں کي گرفتاري کے انعام کے باب میں یهه قانون هی

چونکه از روے قوانین مروجه حال کے یهه حکم هی که جب صاحبان مجسٹریٹ کو واسطے گرفتاري کسي مجرم نامي کے یا بپاس تحقیقات ایک مجرم نا معلوم کے مقدمات سنگین میں انعام پیش کرنا مناسب معلوم هو تو اُنکو لازم هی که اول منظوري صاحبان نظامت عدالت اور صاحبان سرکٹ یعني دائر سائر کي یا اُس عدالت کي که جس کو اختیار اکلي عدالتهاے سرکٹ کا مفوض هی حاصل کرلیا کریں اور یهه امر موجب بهت تکلیف کا هی اور چونکه یهه مناسب هی که اِس قسم کي درخواستیں کسي ایسے عهدهدار یا عهدهداروں کے حضور گذرا کریں که جو پیشگاه گورنمنٹ مقام سے وقت بوقت واسطے اجازت عطاے انعامات کے مقرر هوں *

لهذا حکم هی که قوانین متعلقه پریسیڈنسي بنگاله میں سے دفعه ۲ اور ۳ قانون ۹ سنه ۱۸۰۸ ع کي اور دفعه ۱۶ و ۱۷ قانون ۱۶ سنه ۱۸۱۰ ع کي منسوخ هوئیں *

ٹي آر ڈیوڈسن

ممالک هند کي گورنمنٹ کا ایکٹنگ سیکرٹري

فورٹ ولیم

هوم ڈي پارٹمنٹ

لیجس لیٹو

۱۹ اگست سنه ۱۸۴۳ ع

قانون مندرجه ذیل هند کے نواب گورنر جنرل بہادر کے حضور سے کونسل کے اجلاس میں ۱۹ اگست سنه ۱۸۴۳ ع کو صادر هوا اور اب اطلاع عام کے واسطے مشتهر کیا جاتا هی *

قانون نمبر ۱۷ سنه ۱۸۴۳ ع

بعضي خاص صورتوں میں امین سرکاري مقرر کرنے کے باب میں یهه قانون هی

بسکه ممالک محروسهٔ سرکار کمپنی بهادر میں یهه اکثر واقع هوتا هی که جب کوئي شی نابالغ بچوں اور منکوحه عورتوں وغیرہ کي کسي امین کي تحویل میں رکهي جاتي هی اور وہ امین مفلس هو جاتا هی یا مرجاتا هی یا نقل شهر و دیار کرجاتا هی یا اُس کو امیني کو نامنظور کرتا هی یا اُس کام کے لیئے نالائق نکلتا هی تو وہ شی امانت معرض تلف اور نقصان میں آتي هی *

۱ لهذا حکم هی که اگر کوئي شي قابل تحویل امین هو اور جناب عالیه ملکه انگلستان کي عدالتهاے واقعه ممالک محروسه سرکار کمپني بهادر کے علاقه میں کوئي امین اُسکي امیني قبول نه کرے یا اُسکي امیني کي لیاقت نه رکهتا هو تو هرایک پریسیڈنسي واقعه ممالک مذکور کي عدالت سوپریم کورٹ کو جائز هوگا که شي مذکور کو اوپر گذرنے درخواست کے صاحب رجسٹر کي تحویل میں رکهیں یا اور کسي ایسے عهدہ دار عدالت کے سپرد کریں که جو وقت بوقت واسطے امانت داري اُن چیزوں کے حسب قانون هذا امین سرکاري نامزد هو اور بعد تقرري اُس عهدہ کے وہ شي بتحویل اُس صاحب کے رهیگي اور بعد اُسکے بتحویل اُن صاحبوں کے که اُسکے عهدہ پر مامور هوں اور جس اعتبار پر که وہ شي پیشتر تقرري اُس عهدہ کے کسیکي سپرد هوگي اُسي اعتبار پر اب بهي سپرد کیجائیگي *

۲ حکم هی که عهدہ دار مذکور کو لازم هوگا که جیسا حکم عدالت ممدوحه کے حضور سے صادر هو اُسکے بموجب اُس شی کو بیچ کر کواغذ کمپني وغیرہ خرید لے اور کمشن اُسکا کل زر جمع پر بحساب فیصدي ایک روپیه کے هوگا *

۳ حکم هی که عدالت ممدوحه کو اختیار هوگا که جو شي که اس طرح پر امین سرکاري کے سپرد هو درباب اُسکے اور اُسکي منفعت اور آمد کے احکام مناسبه صادر فرماتے رهیں اور یهه حکم بروقت گذرانیے عرضداشتوں کے صادر هونگے لیکن اگر صاحبان عدالت ممدوحه مناسب جانیں تو بے گذرنے عرضداشت کے بهي حکم نافذ کرسکتے هیں *

۴ حکم هی که اگر شي مذکور حسب الحکم عدالت ممدوحه کے امین سابق یا امین جدید کو بار ثاني سپرد کرني هو تو کوئي حکم اس قانون کا مانع اُسکا نهوگا *

۵ حکم هی که اگر کوئي نابالغ یا مجنون کسي شي موهوبه یا موروثه کا یا اُنکے کسي حصه کا حقدار هو تو وصي یا ایڈمنسٹریٹرو محافظ مال کو یا واهب کو یا اُس واهب کے امین کو لازم هوگا که شي موهوبه یا موروثه وغیرہ مذکور کو امین سرکاري کے سپرد کرے اور رسید اُس امین کي بابت سپردگي شي موهوبه یا موروثه وغیرہ کے دستاویز کامل هوگي اور احکام اس قانون کے جسطرح که اور اشیاے محولهٔ امین سرکاري سے متعلق هیں اُسیطرح اُس شي سے بهي متعلق هونگے *

۶ حکم هی که جو شي که نابالغوں یا مجنونوں کي نه عدالتهاے ممدوحه کے صاحب

ایکلیهي آسٹیکل رجسٹرار کي تحویل میں رکھي جاوینگي اُن سب سے تمام احکام اس قانون کے متعلق هونگے علاوہ حکم کمشن کے *

بي ار دیودسن
ممالک هند کي گورنمنٹ کا ایکٹنگ سیکرٹري

فورٹ ولیم
هوم ڈي پارٹمنٹ
لیجس لیٹو
ستمبر سنه ۱۸۴۳ ع

قانون هذا ممالک هند کے نواب گورنر جنرل بهادر بے کونسل کے اجلاس میں ۹ ستمبر سنه ۱۸۴۳ ع کو صادر کیا اور اب اطلاع عام کے واسطے مشتهر کیا جاتا هي *

قانون نمبر ۱۸ سنه ۱۸۴۳ ع

ٹهگوں اور ڈکیتوں کي قید کے باب میں زیادہ انتظام کرنیکے لیئے یهه قانون هي *

چونکه ممالک محروسهٔ سرکار کمپني میں دوستداران سرکار کي عملداریوں اور ریاستوں میں قزاق لوگ غول غول مجتمع هوکر ٹهگي اور ڈکیتي کیا کرتے هیں اور چونکه بنظر امنیت جان اور حفاظت مال رعایاء سرکار کمپني کے لازم هي که جو ٹهگ اور ڈاکو که دوستداران سرکار کي عملداریوں اور ریاستوں میں گرفتار هوں اور جرم اُنکے بپایهٔ ثبوت پهنچیں وہ بحفاظت تمام مقید اور محبوس رکھے جاویں اور چونکه یهه امر اُن عملداریوں اور ریاستوں میں همیشه بائین بهین سرانجام نهیں پاتا هي *

لهذا حکم هي که جب کسي دوستدار سرکار کي عملداري یا ریاست میں کوئي شخص قزاقي کي علت میں گرفتار هو یا اس علت پر که وہ ایک طائفه قزاقوں میں سے هي تو ممالک محروسه سرکار کمپني کي هر ایک گورنمنٹ کو اختیار هوگا که اپنے علاقه میں ایک حکم عام جاري کردیں که جهاں اسطرح کے لوگ پهنچیں وهاں کے حاکم اُنکو داخل جیلخانه کریں اور قید یا جلاوطني کي مدت تک مقید رکهیں مگر اُسمیں شرط یهه هي که وہ حکم سزا بعد تجویز اور تحقیقات کے صادر هوا هو اور وقت تجویز مقدمه کے سرکار کمپني کا ایک عهدہ دار متعهد ماجارت والي یا رئیس مقام کے بطریق سر پنچ بیٹها هو اور اسطرح کے هر ایک سر پنچ سرکاري کو لازم هي که ایک سارٹیفکٹ ثبوت جرم کي معه ایک نقل روبکاري مقدمه کے

هرایک مجرم کے ساتهه روانه کیا کریے که مقام گرفتاري مجرم میں وقت ضرورت کے دیکهنے بهالنے کے لیئے کام آوے *

تي اردیوڈسن
ممالک هند کي گورنمنت کا ایکٹنگ سیکرٹري

فورت ولیم

هوم ڈیپ پارٹمنت

لیجس لیٹو

۲۸ اکتوبر سنه ۱۸۴۳ ع

قانون مندرجه ذیل نواب گورنر جنرل بهادر کے حضور سے کونسل کے اجلاس میں ۲۸ اکتوبر سنه ۱۸۴۳ ع کو صادر هوا تها اب اطلاع عام کے واسطے مشتهر کیا جاتا هی *

قانون نمبر ۱۹ سنه ۱۸۴۳ ع

قانون واسطے ترمیم بعض دستورات کے وثیقوں کي رجستري کے باب میں

چونکه در باب اصل مطلب قانون یکم سنه ۱۸۴۳ ع کے بهت سے شک پیدا هوئے هیں *
اسواسطے حکم دیا جاتاهی که قانون مذکور تو منسوخ هوا مگر جو حکم قوانین بنگاله ومدراس وبنبئي کے که اُس قانون کے رو سے منسوخ هوئے تهے وه بدستور منسوخ رهے یعنی درباب اراضیات اور حق حقوق اراضیات کے جو قوانین مذکور میں یهه حکم هیں که اگر قابض اُنکے رجستري کیئے هوئے وثیقهٔ بیع وغیره کا اُنکے غیر رجستري کیئے هوئے وثیقهٔ قسم بالا سے مطلع هوگا تو چنداں چنیں هوگا وه حکم باطل هي رهینگے *

۲ حکم هي که یکم مئي گذشته سے جو وثیقهٔ بیع یا هبه که بابت کسي اراضي یا مکان وغیره اشیاء غیرمنقوله کے حسب ضابطه رجستري کیاگیا هوگا وه بشرط ثبوت اُسکي صحت کے عدالت میں نسبت اور وثیقوں کے که جنکي رجستري نهیں هوئي معتبر هوگا خواه وه غیررجستري کیئے هوئے وثیقے قبل اُس رجستري کیئے هوئے وثیقه کے لکهے گئے هونگے اور خواه بعد اُسکے اور اسیطرح جو رهن نامے یا نوشتهٔ انفکاک رهن که تاریخ مذکورهٔ بالا سے بابت اراضیات اور مکانات وغیره اشیاء غیرمنقوله کے حسب ضابطه رجستري کیا گیا هوگا وه بشرط ثبوت اُسکي صحت کے عدالت میں غیر رجستري کیئے هوئے رهن ناموں سے اول التفات کیا جائیگا خواه وه غیر رجستري کیئے هوئے رهن نامے قبل اُس رجستري کیئے هوئے رهن نامه کے لکهے گئے هونگے اور خواه بعد اُسکے اور اسکا کچهه خیال نکیا جائیگا که آیا رجستري کیئے هوئے وثیقه والے کو اُس غیر رجستري کیئے هوئے وثیقه کے لکهے جانے کي پیشتر سے اطلاع تهي یا نه تهي اور واضح هو که جو وثیقے که قبل یکم مئي گذشته کے لکهے گئے هوں اُنسے حکم اس دفعه کا متعلق متصور کرنا نه چاهیئے *

۳ حکم هی که جو وثیقه که علاوه وثائق مذکورهٔ بالا کے کسي اراضي کے حق حقوق کي بابت قبل یا بعد یکم مئي گذشته کے لکهي گیئے هونگے وه بسبب نه هونے رجسٹري کے نامعتبر نهونگے گو که قوانین سابقه کے رو سے قابل اعتبار نهون *

تي آر ڈیوڈسن
ممالک هند کي گورنمنت کا ایکٹنگ سیکرٹري

فورت ولیم

هوم ڈي پارٹمنٹ

لیجس لیٹو

۳۰ اکتوبر سنه ۱۸۴۳ع

قانون هذا آج کے دن لیجس لیٹو کونسل کے حضور پیش هوا چونکه نواب گورنر جنرل بهادر باجلاس کونسل چاهتے هیں که اس قانون کے اجرا میں کچهه درنگ نه کیجاوے لهذا حکم هوا که وه جو قاعده معمولي هی که هر قانون کے مسوده کي نسبت ممالک هند کي کونسل کے حضور لیجس لیٹو ڈي پارٹمنٹ میں آسکے پیش هونیکي تاریخ سے اول درجه ایک هفته کے بعد حکم اشتهار صادر هو اور یهه که ممالک هند کے نواب گورنر جنرل بهادر کے تمامي قانون پهلي دفعه پڑهے جانیکي تاریخ سے دو یا تین مهینے میں ملاحظه ثاني کے لیئے پهر پیش هوا کریں سو یهه قاعدے بنسبت اس قانون کے مرعي نهوں یعني یهه قانون دفعة جاري کردیا جاوے *

قانون نمبر ۲۰ سنه ۱۸۴۳ ع

• قانون درباب حاصل هونے بعضے اختیارات کے گورنر جنرل بهادر کو درصورت جدا هونے کے کونسل سے *

۱ ازبسکه صلاح وقت یهه هی که نواب گورنر جنرل بهادر بدون ساتهه لیئے ارباب کونسل کے طرف ممالک مغربي وغیره ممالک هند کے تشریف فرما هوں اسواسطے حکم هوتا هی که نواب ممدوح کو درصورت نه همراه هونے کونسل هند کے بهي وه سب اختیارات حاصل هونگے جو که گورنر جنرل کو باجلاس کونسل حاصل هوتے هیں مگر ایک قوانین اور آئین بنانے کا اختیار نه هوگا *

۲ اور حکم هوتا هی که جس تاریخ کو کسي گورنمنٹ گزٹ میں یهه حکمنامه چهپیگا که نواب گورنر جنرل بهادر کلکته سے بایں اراده اس تاریخ روانه هوئے یهه قانون آسي تاریخ سے شروع هوگا *

تي آر ڈیوڈسن
ممالک هند کي گورنمنٹ کا ایکٹنگ سیکرٹري

فورت وليم

هوم ڈپي پارٹمنٹ

ليجس ليٹو

١١ نوامبر سنه ١٨٤٣ ع

قانون مندرجهٔ ذيل نواب گورنر جنرل بهادر کے حضور سے کونسل کے اجلاس ميں ١١ نوامبر سنه ١٨٤٣ ع کو صادر هوا تها اب بپاس اطلاع عام کے مشتهر کيا جاتا هی ٭

قانون نمبر ٢١ سنه ١٨٤٣ ع

قانون درباب انتظام روانگي مزدوران هندي کے طرف جزيرهٔ ماريشس کے

چونکه ايسا دريافت هوا هی که اس برس کے آخرتک جزيرهٔ ماريشس ميں مزارعين کي ضرورت بهت کم هو جائيگي اور چونکه اس دستور حال سے عورتيں اُس جزيرهٔ ميں بهت کم پهنچيي هی اور ليجانا زيادہ عورتوں کا مناسب هی اور بپاس اُسکے تدابير درست عمل ميں لاني لازم اسواسطے حکم ديا جاتا هی که يکم جنوري آينده سے جانا مزدوروں کا جزيرهٔ ماريشس ميں بموجب حکم قانون ١٥ سنه ١٨٤٢ ع کے صرف بندرگاه کلکته سے روا هوگا ٭

٢ حکم هی که نواب گورنر جنرل بهادر کو باجلاس کونسل اختيار هی که کسي صاحب کو بطريق پراٹکٹر آف اميگرنٹس يعني محافظ روندگان ماريشس کے مقام کلکته ميں نامزد فرماويں اور يهه بهي حکم هی که جب کوئي شخص جزيرهٔ ماريشس کو جانا چاهے اُسے لازم هی که صاحب ايجنٹ مامورهٔ گورنمنٹ ماريشس سے ايک سارٹيفکٹ مصححه بدستخط پراٹکٹر صاحب اس مضمون سے حاصل کرے که ميں اس شخص کو گورنمنٹ ماريشس کي طرف سے جزيرهٔ ماريشس ميں روانه کرتا هوں اور اگر يهه سارٹيفکٹ حاصل نهوگي تو جهاز پر سوار نکيا جائيگا ٭

ٹي آر ڈيوڈس
ممالک هند کي گورنمنٹ کا ايکٹنگ سيکرٹري

فورت وليم

هوم ڈپي پارٹمنٹ

ليجس ليٹو

١٨ نوامبر سنه ١٨٤٣ ع

قانون مندرجه ذيل نواب گورنر جنرل بهادر کے حضور سے کونسل کے اجلاس ميں ١٨ نوامبر سنه ١٨٤٣ ع کو صادر هوا اور اب اطلاع عام کے لئے مشتهر کيا جاتا هی

قانون نمبر ۲۲ سنه ۱۸۴۳ ع

قانون واسطے ترمیم اُن احکام کے کہ جو اختیارات عدالت دیوانی ضلع بست و چہار پرگنہ سے علاقہ رکھتے ہیں *

چونکہ منجلہ احکام دفعہ ۱۷ قانون ۳ سنہ ۱۷۹۳ ع کے ضلع بست و چہار پرگنہ کی عدالت دیوانی کے ججوں کی نسبت یہہ حکم ہی کہ اگر مدعی علیہ کسی مقدمہ کا بروقت رجوع ہونے نالش کے کلکتہ میں رہتا ہو تو اُنکو لازم ہی کہ اُس مقدمہ کو منظور نکریں اور اسیطرح اگر دراثناء تجویز مقدمہ کے حدود کلکتہ میں جا رہے تو اُس حال میں بھی اُسمیں دست انداز نہوں اور چونکہ بسبب بھاگ جانے مدعی علیہوں کے علاقۂ عدالت دیوانی بست و چہار پرگنہ سے اکثر مقدموں کی تجویز میں محنت رایگاں جاتی ہی اور انسداد اسکا واجبات سے ہی *

لہذا حکم ہی کہ قانون بالا کا حکم بالا منسوخ ہوا *

ٹی آر ڈیوڈسن
ممالک ہند کی گورنمنٹ کا ایکٹنگ سیکرٹری

فورٹ ولیم

ہوم ڈی پارٹمنٹ

لیجس لیٹو

۱۸ نوامبر سنہ ۱۸۴۳ ع

قانون مندرجۂ ذیل نواب گورنر جنرل بہادر نے کونسل کے اجلاس میں ۱۸ نوامبر سنہ ۱۸۴۳ ع کو صادر کیا تھا اب اطلاع عام کے واسطے مشتہر کیا جاتا ہی ؛

قانون نمبر ۲۳ سنہ ۱۸۴۳ ع

قانون درباب اصلاح اُن احکام کے کہ جو اختیارات عدالتہاے ضلع واقعۂ علاقہ مفوضہ نواب وزیر وغیرہ اضلاع سے تعلق رکھتے ہیں

چونکہ منجملہ احکام دفعہ ۱۲ قانون ۲ سنہ ۱۸۰۳ ع کے یہہ حکم ہی کہ اگر کوئی مقدمہ علاوہ مقدمات مالگذاری سرکار یا اشیاے غیر منقولہ واقعہ بیروں حدود کلکتہ کے عدالت دیوانی علاقۂ مفوضۂ نواب وزیر میں رجوع کیا جاے اور اُس وقت مدعی علیہ اُسکا ساکن حدود کلکتہ ہو اور یا یوں ہی حدود کلکتہ کے اندر گیا ہوا ہو تو وہاں کے صاحب عدالت کو لازم نہیں کہ اُس مقدمہ کی سماعت کرے اور چونکہ یہہ حکم اُس قانون کا کئی اور ضلعوں اور پرگنوں سے بھی متعلق کیا گیا ہی اور موجب بہت سے تکلیفوں کا ہی *

اسواسطے حکم دیا جاتا ھی کہ قانون بالا کا وہ حکم علاقۂ مفوضۂ نواب وزیر وغیرہ اضلاع و پرگنات سے کہ جہاں وہ جاري تھا منسوخ اور مسترد ھوا *

ٹي آر ڈیوڈسن
ممالک ھند کي گورنمنٹ کا ایکٹنگ سیکرٹري

فورٹ ولیم

ھوم ڈي پارٹمنٹ

لیجس لیٹو

۱۸ نوامبر سنه ۱۸۴۳ ع

قانون مندرجه ذیل نواب گورنر جنرل بہادر کے حضور سے کونسل کے اجلاس میں ۱۸ نوامبر سنه ۱۸۴۳ کو صادر ھوا تھا اب اطلاع عام کے واسطے مشتہر کیا جاتا ھی *

قانون نمبر ۲۴ سنه ۱۸۴۳ ع

چونکه ضروریات سے ھی که واسطے گرفتاري ڈکیتي پیشوں کے که بیشتر چند اقوام خاص میں سے ھیں اور ملک میں جا بجا لوٹ مار کرتے پھرتے ھیں تدابیر شدید عمل میں لائي جاویں اور بپاس اسکے احکام قانون ۳۰ سنه ۱۸۳۶ ع اور قانون ۱۸ سنه ۱۸۳۷ ع اور قانون ۱۸ سنه ۱۸۳۹ ع کے تمام ڈکیتوں اور اُنکے سازشیوں سے منصوب کیئے جاویں *

۱ اسواسطے حکم دیا جاتا ھی که جو شخص که قبل یا بعد جاري ھونے اس قانون کے ایک طائفۂ ڈاکووں میں سے ثابت ھوگا وہ عمر بھر کے لیئے سمندر پار بھیجدیا جایگا یا اُسسے کچھه کم مدت کے لیئے بامشقت قید کیا جایگا اور اس امر کا کچھه لحاظ نکیا جایگا که وہ ڈاکوان علاقۂ سرکار کمپني میں سے ھی یا ڈاکوان عملداري غیر میں سے *

۲ حکم ھی که اگر کوئي شخص بعلت ڈکیتي کے که اُسمیں خونریزي ھوئي ھو یا نھوئي ھو گرفتار آئے یا اُسکي نسبت یھه علت ھو که وہ ایک طایفۂ ڈاکووں میں سے ھی یا اُسنے دیدہ و دانسته مال مسروقه و مغروتۂ ڈاکوان اپنے پاس رکھا تھا یا خریدا تھا تو ممالک محروسۂ سرکار کمپني کے ھرایک مجسٹریٹ کو لازم ھی که پس و پیش علاقه وغیر علاقه کا نکرکے اُس شخص کو سپرد دورہ کرے اور صاحب دورہ کو بھي چاھیئے که مثل صاحب مجسٹریٹ کے علاقه اور غیر علاقه کا لحاظ نکرکے تجویز اور تحقیقات مقدمه کرے *

۳ حکم ھی که اس قسم کے مقدمونمیں کسي صاحب عدالت کو مفتي یا پنڈت سے فتوی یا بوستھا طلب رکھنا ضرور نھوگا *

ٹي آر ڈیوڈسن
ممالک ھند کي گورنمنٹ کا ایکٹنگ سیکرٹري

فورت وليم

هوم ڈي پارٹمنٹ

ليجس ليٹو

۲۳ نوامبر سنہ ۱۸۴۳ ع

قانون مندرجۂ ذيل نواب گورنر جنرل بهادر کے حضور سے کونسل کے اجلاس ميں ۲۳ نوامبر سنہ ۱۸۴۳ ع کو صادر هوا تها اب اطلاع عام کے واسطے مشتهر کيا جاتا هي *

قانون نمبر ۲۵ سنہ ۱۸۴۳ ع

قانون واسطے متعلق کرنے دفعہ ۱۱ باب ۴۷ آئين سنہ ۵ و ۶ جلوسي جناب عاليۂ وکٹوريا ملکۂ انگلستان کے ممالک هند سے *

چونکہ سنہ ۵ و ۶ جلوسي جناب عاليہ وکٹوريا ملکۂ انگلستان ميں ايک قانون درباب ترميم سرشتۂ پرمٹ کے بديں مضمون صادر هوا تها کہ ۵ جنوري سنہ ۱۸۴۳ ع سے جو چيزيں ملک غيرکي بني هوئي يا جو گٹهرياں ملک غيرکي بني هوئي چيزوں کي کہ مملکت برٹن ميں يا اور اضلاع مقبوضۂ فرمانفرماے انگلستان ميں مملکت برٹن مذکور کے رهنے والے کاريگروں کے ليئے بہ ثبت نام يا نشان درآمد هونگي وہ ضبط کرلي جاوينگي اور چونکہ اب يہہ اشتباہ هي کہ آيا يہہ حکم قانون مذکورۂ بالا کا ممالک محروسۂ سرکار کمپني بهادر سے بهي متعلق هي کہ نهيں *

اسواسطے حکم ديا جاتا هي کہ يکم مئي سنہ ۱۸۴۴ ع سے جو چيزيں کہ ملک غيرکي بني هوئي يا جو گٹهرياں کہ ملک غيرکي بني هوئي چيزوں کي ممالک محروسۂ سرکار کمپني بهادر ميں مملکت برٹن کے رهنے والے کاريگروں کے ليئے بہ ثبت نام يا نشان درآمد هونگي وہ ضبط کرلي جاوينگي

ٹي آر ڈيوڈس
ممالک هند کي گورنمنٹ کا ايکٹنگ سيکرٹري

اشتـــــــہارات

مصدرہ لفتننت گورنر بہادر ملک غربي

مقام آگرہ

اشتہار

جوڈیشیل ڈي پارٹمنٹ

۲۷ دسمبر سنه ۱۸۴۰ ع

۱ لفتننت گورنر بہادر کي مرضي هی که صدر دیواني عدالت اور نظامت عدالت اور صدربورڈ ریونیو کے احکام مستقله بذریعه چٹھي سرکیولر کے هرایک صاحب عهدہ‌دار کے پاس مثل سابق کے موسول نہونگے بلکه آینده سے صرف اُردو گورنمنٹ گزٹ میں اشتہار کیئےجائیںگے لہذا سرکاري عهدہ‌داروں کو آگاہ کیا جاتا هی که گورنمنٹ گزٹ میں احکام مذکورۂ کا اشتہار خاص وعام کے واسطے اطلاع کافي هی اور جو لوگ اُنسے سروکار رکھتے هیں سو احکام مذکورہ کو بجالاویں *

۲ چٹھیات استفساري یا جوجو حکم ایام قلیل کے لیئے هیں اِس گزٹ میں مندرج نہونگے الا چٹھي سرکیولرکي وضع پر صدر عدالت اور صدربورڈ سے بدستور روانه هوا کرینگے پس چاهیئے که چٹھي مذکورہ کو مثل سابق کے وصول کرکے اُسکي اطاعت کرتے رهیں *

لفتننت گورنر بہادر کے حکم سے اشتہار کیا گیا

جیمس طامسن

سیکرٹریو

فورٹ ولیم

في نانشیل ڈي پارٹمنٹ

۱۱ نوامبر سنه ۱۸۴۰ ع

اشتہار

نواب گورنر جنرل بہادر کونسل کے اجلاس میں ارشاد فرماتے هیں که کلکته کي ٹکسال کي بابت ۱۱ نوامبر سنه ۱۸۴۰ ع سے اور مدراس وبنبئي کي ٹکسالوں کي بابت پہلي تاریخ ماہ اپریل سنه ۱۸۴۱ ع سے جو دفعات مندرجه قانون ۱۷ سنه ۱۸۳۵ ع کي قانون ۳۱

سنه ۱۸۳۷ ع کے روسے ملتوي رهي تهیں سو پهر جاري هونگیں یعني وے دفعات جنکے بموجب سکه نقرئي پر جو کمپني بهادر کي عملداري کي ٹکسالوں سے جاري هووے اسکے ایک طرف انگلنڈ اور آیرلنڈ کي سلطنت مشموله کے بادشاه تخت نشین کا چهره مسکوک رهیگا اور قانون ۱۷ سنه ۱۸۳۵ ع اور قانون ۲۱ سنه ۱۸۳۸ ع کے روسے سرکار کي عملداري کي ٹکسالوں میں جو جو سکه هاے نقرئي تاریخ هاے مذکوره کے بعد مضروب هوویں انکا سکه قانون ۱۷ سنه ۱۸۳۵ ع کے بموجب مفصله ذیل کے مطابق هوگا یعنے ایک طرف جناب عالیه ملکه کا چهره ان لفظوں کے ساتهه *

ملکه وکٹوریا

اور دوسري طرف اُسکے بیچوں بیچ انگریزي اور فارسي حرفوں میں سکه کا نام اور آس پاس پهولوں کي مالا اور اُسکے کناره پریهه الفاظ *

ایسٹ انڈیا کمپني

۱۸۴۰

چوتهے ولیم بادشاه متوفي کا چهره‌دار روپیه جو في‌الحال رایج هي آسیکے مانند اِس روپیه کے کناره پر سیدهي کل کي لکیریں رهینگي *

اطلاع عام کے واسطے ملکه وکٹوریا کے سکه کا نقشه اسمیں ملحق کیا گیا

نقشه ایک جانب　　　　　　　　نقشه دوسري جانب

جیسے که پیشتر کمپني کے روپیه کا وزن اور کهرائي اور قیمت از روے قانون کے تشریح هوئي یهے هي اب پهر تصریح هوتي هی *

وزن — ۱۸۰ گرینس ٹهراے یعني ایک توله - کهرائي — باره حصه میں گیاره حصه چاندي رز ایک حصه کهاد *

قیمت — برابر سنه ۱۸۳۵ ع کے کمپني کے روپیه اور مدراس و بنبئي و فرخ‌آباد اور سنواتي روپیوں کے هي اور پیشتر کے سکه کے روپیوں کے سوله آنه میں پندره آنه کے برابر *

قانون ۱۷ سنه ۱۸۳۵ ع اور قانون ۲۴ سنه ۱۸۳۸ ع کے بموجب ٹکسال سے جو اور سکے قرئي کے چلانے کا حکم هوا تها یعني دوگنا روپیه اور اٹهه‌انی اور چواني اور دواني سب اسي روپیه کي تول کے موافق محسوب هونگے *

نواب گورنر جنرل بهادر کونسل کے اجلاس میں حکم دیتے هیں که جمیع صاحبان مجسٹریٹ ور کلکٹر اور اور عهده‌داران سرکاري اس اشتهار کو اپنے اپنے ضلعوں میں اجرا کریں اور آسکے

ترجمہ کي نقلیں سب لوگوں کے ملاحظہ کے واسطے سرکاري خزانوں مي جنہہ پرجہاں سبہوں
کي نگاہ پڑے آویزاں کریں •

قانون ١٧ سنہ ١٨٣٥ ع کے روسے رائج الوقت روپیہ کا کاٹنا یا گھسنا یا چوٹ لگانا یا اور
کسي راہ سے اُسکي صورت کو بگاڑنا جو ممنوع هی سب خوردیوں اور صرافوں اور فوطہ‌داروںکو
اُس سے آگاهي دي جاتي هی قانون ١٧ سنہ ١٨٣٥ ع کے بموجب گورنمنٹ کي ٹکسالوں
سے جو جو سکے نقرئي جاري هوتے هیں اُنمیں اگر کٹنے یا چھٹنے یا داغي هونے وغیرہ کا نقص
نهووے تو جب تک رفتہ رفتہ مستعمل هونے کے سبب اپنے اصل وزن سے دو روپیہ سیکڑہ کم
نهو جاوے تو هرآئینہ اپني اصل قیمت پر رائج هوگا فقط

نواب گورنر جنرل بہادر ممالک هند کے حکم سے کونسل کے اجلاس میں جاري هوا •

جي اے بشبي

گورنمنٹ انڈیا کا سیکرٹري

اشتہار هذا اطلاع عام کے واسطے لفٹننٹ گورنر بہادر کے حکم سے پھر منتشر کیا جاتا هی

جیمس ظامسن

سیکرٹري

٧ دسمبر سنہ ١٨٤٠ ع

اشتہار

آگرہ

جوڈیشیل ڈي پارٹمنٹ

٢٧ جنوري سنہ ١٨٤١ ع

١ لفٹننٹ گورنر بہادر کي مرضي هی کہ انگریزي اور اُردو گورنمنٹ گزٹ
بہ نسبت سابق کے تاریخ امروزہ سے زیادہ تقسیم هونگے لہذا هر ایک مستقل عہدہ‌دار سرکاري
کو اُسکي کچہري کے واسطے اور جو جو عہدہ‌دار کلاں اُسکے تحت حکومت هیں خواہ جوڈیشیل
خواہ ریونیو اُنکے لیئے بھي ایک ایک قطعہ عنایت هوگا پس سب عہدہ‌داروں کو جنہیں تقسیم
کرنیکے واسطے مرحمت هونگے لحاظ رکھنا چاهیئے کہ فی الفور اپنے تحت حکومت عہدہ‌داروں کو
جنکے واسطے حکم هی تقسیم کردیں یعنے صاحبان جج اپنے اپنے صدراعلی اور صدرامین اور
منصفوں کو اور صاحبان کلکٹر اپنے اپنے پیشکار اور تحصیلداروں کو اگر قطعات مذکورہ کي تعداد
عہدہ‌داران مسطور کے واسطے کافي نهو تو اُنکي تقسیم تجویز شایستہ کے رو سے ٹھہرادیں اور بدون
ضرورت قوي کے زیادہ طلبي نہ کریں بالفرض اگر ضرورت پڑے تو ممالک مغربي کي گورنمنٹ
کے سیکرٹري سے جوڈیشیل ڈي پارٹمنٹ میں سرشتہ کے بموجب درخواست کریں •

٢ سب سرکاري عہدہ‌داروں کو جنہیں یہہ گزٹ مرسول هووے مناسب هی کہ اُسکو
بحسب ترتیب اپنے سرشتہ میں داخل کرکے بحفاظت تمام رکھیں اور جو کوئي شخص اُسکو

ملاحظه کرنا یا کسي مقام کي آس سے نقل لینا چاهے تو عهده‌داران موصوف کو ایسا انتظام کرنا مناسب هی جس سے یهه مطلب بخوبي حاصل هووے ‌•

لفتننت گورنر بهادر کے حکم سے اشتهار کیا جاتا هی ‌•

جیمس طامسن

سیکرٹری

اشتهار

آگره

جو ڈی شیل ڈی پارٹمنت

۱۰ فبروری سنه ۱۸۴۱ ع

لفتننت گورنر بهادر کا حکم هی که جس وقت یهه اشتهار گزٹ میں منتشر هوگا تو هرایک ضلع کے صاحبان کمیٹي تفصیل ذیل کے بموجب اپنے تئیں آماده کرینگے ‌•

۱ از روے قانون ۶ سنه ۱۸۱۹ ع کے جو محصول معبر پر لگتا هی اور قانون مذکور کي دفعه ۷ کي ضمن دوسری کے بموجب اُسکا زر فاضل مسافروں کے آسایش و آرام اور سلسلهٔ تجارت کي ترقي کے واسطے صرف کرنے کا حکم هی سو اُسکے انتظام کے لیئے صاحبان کمیٹي هر ایک ضلع میں مقرر هونگے ‌•

۲ کمیٹي مذکوره میں صاحب مجسٹریٹ اور جائینٹ مجسٹریٹ اور ڈپٹي کلکٹر اور صاحب مهتمم عمارت اور سول سرجن اور اور صاحبان جنکو کمیٹي مذکوره کے صاحب اپنے ساتهه شریک کرنا چاهیں ارباب کمیٹي هونگے مگر اُنکے شریک کرنے میں قسمت کے صاحب کمشنر کي رضامندي چاهیئے اور جب مقرر هو چکے تو صرف گورنمنت اُنهیں معزول کرسکیگي اور کمیٹي کے کار و بار کے انجام کے واسطے تین کا حاضر هونا کافي هوگا ‌•

۳ هر ایک قسمت کا صاحب کمشنر اپني اپني قسمت کي کمیٹیوں میں شریک هوگا اور هر اجلاس میں بشرطیکه صاحب موصوف موجود هو رئیس هوگا اور اگر کسي مقدمه میں صاحبان کمیٹي کي راے متفق هو تو صاحب کمشنر موصوف کي راے غالب هونے کي قابلیت رکهیگي ‌•

۴ تمام ممالک مغربي چار حصوں میں جنکو یونیئن کهتے هیں تقسیم کیا گیا جنمیں هر ایک حصه میں تجارت کي بهت سي آمدني متصور هی جسکا سلسله پورب سے پچهم تک جاری رهتا هی پس انهیں حصوں میں سے محاصل معبر جو فاضل رهیگا سو جمع هوکر هر اضلاع میں جو آنسے متعلق هیں تقسیم کیا جائیگا ‌•

پهلے یونئین میں اضلاع بجنور مرادآباد سهارنپور میرٹهه مظفرنگر اور علاقه دهلي مشتمل هی ‌•

دوسرے یونئین میں اضلاع بریلی پیلی بھیت شاہجہانپور بداون فرخ‌آباد مینپوری علیگڈہ بلند شہر متھرا اور آگرہ مرکب ہی *

تیسرے یونئین میں اضلاع اٹاوہ کانپور فتحپور الہ‌آباد ہمیرپور اور باندہ متضمن ہی

چوتھی یونئین میں اضلاع گورکھپور اعظم‌گڈہ جونپور مرزاپور بنارس اور غازیپور ملحق ہی

سال حسابي کے اخر میں صاحب ایکونٹنٹ دریافت کریگا کہ محاصل معبر کا فاضل سال مذکور کي بابت ہرایک یونیٔن میں کتنا جمع ہی اور صاحب موصوف ہرایک ضلع میں جو یونیٔن مذکور سے متعلق ہیں مساوي تقسیم کردیگا لیکن گورنمنٹ اپني نسبت اختیار رکھتي ہی کہ اگر آیندہ کسي نوع سے اُسکي تجویز میں مناسب معلوم ہو تو مساوی تقسیم کو مختلف کردے لہذا اس مراد پر تصور کرنا چاہیئے کہ دھلي کے علاقہ میں چار ضلع متعلق ہیں کیونکہ روھتک پاني پت سے اور ھریانا بھٹي کے علاقہ سے مشتمل ہی

صاحب ایکونٹنٹ اُس سال کا حساب جو ۳۰ ماہ اپریل سنہ ۱۸۴۰ع تک آخر ہوتا ہی فورا کریگا اور پیشتر کے سالوں کا فاضل بھي جو حاصل ہوا اُسمیں محسوب ہوگا اور صاحب مذکور اُسکے نتیجہ کي اطلاع ہرایک صاحب مجسٹریٹ کو دیگا *

۶ ہرایک کمیٹي ایک کتاب بنا رکھیگي کہ جو کچھہ اُسکے اجلاس میں احکام اور معاملات روبکار ہوویں اُسمیں ترقیم کرے اور ہرایک اجلاس میں جو روبکاریاں تحریر ہونگي اُن پر ہرایک صاحب جوموجود ہو اپنا اپنا العبد کریگا اور اگر کوئي اور صاحب کمیٹي مذکورہ میں شریک ہو تو اُسکے تقرر کا احوال بھي کتاب مرقومہ میں مندرج ہوگا اور احیانا اگر کوئي شخص اُس کتاب کو ملاحظہ کرنا چاہے تو مطالعہ کے واسطے ہردم موجود رھیگي *

۷ اگر کسي صاحب کي راے کمیٹي کي کثرت راے کے برخلاف ہو تو اُسکو اختیار ہی کہ بذریعہ صاحب کمشنر کے اس امر میں گورنمنٹ کو لکھے *

۸ صاحب کمشنر کو اختیار ہوگا کہ بحسب درخواست کمیٹي کے مصارف تقرر سرشتہ بقدر ڈیڑہ سو روپیہ ماہیانہ اور مصارف اور امورات کے کہ تخمین ہر واحد جنمیں کا پانچ سو روپیہ سے زیادہ نہو منظور کرلے اور جو امورات مذکورہ میں سے کوئي امر سنگین ضروري ہو تو مناسب ہی کہ اُسکي رپورٹ گورنمنٹ کي استجازت کے لیئے ارسال کرے *

۹ خرچ اخراجات صاحب مجسٹریٹ کي کاغذات حساب میں بدستور تحریر ہوگا اور احکام سابقہ کے بموجب جو ان مقدمات سے متعلق ہیں صحیح ہوگا اور جن چٹھیات پر کمیٹي کے تین صاحبوں کے العبد اور صاحب کمشنر کي اجازت ہوگي تو صاحب مجسٹریٹ اُسکا روپیہ ادا کریگا *

۱۰ کمیٹي موصوفہ جو احکام مذکورہ کے بموجب مقرر ہی اُسکو بدون قیود کے جو خرچ اخراجات کي بابت دفعہ ۸ میں مندرج ہیں انتظام ایک روپیہ سیکڑے زر روڈ فنڈ کا حاصل رھیگا *

۱۱ ہرایک ضلع کي کمیٹي کو یاد رکھنا چاہیئے کہ مفصلہ ذیل کي سڑک اُنکے احکام

سے خارج اور بالکل صاحبان ملٹری بورڈ کے تحت حکومت هی یعنی وہ شارع عام جو کرم ناسا کے کنارہ سے دهلي تک هی اور اسکے شعبه بهي جو گرسهاے گنج سے فرخ آباد کو اور غازي الدین نگر سے میرٹهه تک جاتے هیں *

اور وہ راسته جو مرزاپور سے ساگر کي طرف کو جاتا هی *

جو جو راستے کمیٹي مذکورہ کے انتظام سے مثل راستوں مذکورۂ بالا کے خارج معلوم هونگے اُنکي بهي آیندہ اطلاع دی جایگي *

۱۲ جن جن راستونکي بابت صاحبان صدر بورڈ ریونیو کے خط کے منتخب میں دفعه ۱۲ سے لیکر ۲۱ تک تشریح هی اُنکے انصرام کے باب میں صاحبان کمشنر اور هرایک ضلع کے صاحبان کمیٹي کو تمام و کمال سعي بجالاني مناسب هی بلکه هرایک ضلع کے صاحبان کمیٹي کو اس امر میں باهم بالاتفاق رهنا چاهیئے *

ممالک مغربي کے صاحبان صدر بورڈ ریونیو کے خط کا منتخب جو سیکرٹري کي معرفت گورنمنٹ میں مرسول هوا نمبر ۴۱۲ مورخه ۹ اکتوبر سنه ۱۸۴۰ ع

دفعه ۱۲ پہلا یونئین آتر اور پچهم کي سمت سے آغاز هونا اور یونئین مذکور میں بجنور مرادآباد سہارنپور مظفرنگر میرٹهه کے ضلعے اور دهلي کا علاقه منسوب هونا چاهیئے اور بجنور اور مرادآباد کي شکر اور پهاڑي مصالح اور معدنیات اور ادویات اضلاع مذکورہ میں مفصله ذیل کے طریق پر گذرتي هیں یعني *

نجیب آباد اور نگینه سے سہارنپور اور امبیٹا کي راہ هوکر جگادري اور امرت سر کو جاتي هیں *

اور سمت مذکورہ سے دیوبند اور گنگوہ کي راہ هوکر تهانیسر انباله پٹیاله وغیرہ تک اور بکڑکهیڑي اور مظفرنگر هوکے شاملي تک پهنچکر وهاں سے دهلي کے علاقه اور سکهه کے ملک مقبوضه تک جاتي هیں *

میران پور نلوها میرٹهه اور مرادنگر سے لیکر دهلي تک اور وهاں سے تمام راجپوتانه اور دکهن اور آتر کے دیسوں تک اور لاهور بهاولپور سنده اور سورت تک جاتي هیں *

چاندپور اور شیرکوٹ کي تجارتگاہ جو مرادآباد میں هی وهاں سے میرٹهه باغپت اور شاهدرہ کي راہ هوکر دهلي تک جاتي هیں *

امروهه سے جو مرادآباد میں هی میرٹهه باغپت هاپڑ اور ڈاسنه کي راہ هوکر دهلي تک جاتي هی *

۱۳ جو جو طریق پهلي اور دوسري ذیل میں مذکور هوئے سو اُنمیں تجارت قلیل هی مگر جو تجارت باقي راهوں میں هوتي هی وہ عظیم القدر اور گراں بها هی انهیں راهوں سے روهیلکهنڈ کي شکر اور چانول اور پهاڑ کي پیداواري ان تجارتگاهونکي راہ سے هوکر جو میان دوآب هیں لاهور اور سکهه کے ملک مقبوضه تک اور راجپوتانه بلکه سنده کے کنارہ تک جاتي هیں اور وهاں سے بیشمار نمک کي آمد و رفت جاري رهتي هی لهذا صاحبان بورڈ موصوف کي رائے هی که جتنا محاصل معبر کا فاضل ان رستوں سے وصول هوتا هی سو

ان لوگوں کي آسایش کے واسطے جن سے یہہ حصول ہوتا ھی انھیں راھونکي ترمیم کے سواے کسي دوسرے مصرف میں صرف ہونا بہتر نہیں *

۱۴ صاحبان ممدوح کي تجویز ھی کہ دوسرا یونئین اضلاع بریلي پیلي بھیت شاھجہانپور بداؤں فرخ‌آباد مین پوري علیگدہ بلند شہر متھرا اور آگرہ سے مرکب ہووے *

۱۵ جو تجارت روھیلکھنڈ کے درمیان اور نیچے کي طرف سے جاري ھی سو اضلاع مرقومہ بالا سے مفصلہ ذیل کے طور پر گذرتي ھی یعني *

چندوسي سے جو روھیلکھنڈ میں ھی انوپ شہر اور کول سے ہوکر ھاتھرس کو اور وھاں سے متھرا اور آگرہ تک *

بیسلپور آنولہ اور سھسوان جو روھیلکھنڈ میں ھی وھاں سے رام گھاٹ اترولي اور کول ہوکر ھاتھرس تک اور وھاں سے جیسا کہ پیشتر ھوا *

شاھجہانپور اور بداؤں سے جو روھیلکھنڈ میں ھی سورون کاسگنج ماھرھرہ اور سکندرہ راؤ سے ہوکر ھاتھرس تک اور وھاں سے جیسا کہ پیشتر ھوا *

شاھجہانپور فرید پور بیجبرہ امرتپور اور جو جو تجارت گاھیں روھیلکھنڈ کي نیچے کي سمت میں ھیں وھاں سے فرخ‌آباد کي راہ ہوکر علیگنج ایٹا اور ھاتھرس سے گذرکر متھرا اور آگرہ تک *

اور سمت مذکور سے ایٹا اور جالیسر ہوکر آگرہ کو *

فرخ‌آباد سے مین پوري شکوہ‌آباد اور فیروزآباد ہوکر آگرہ تک جاتي ھیں *

۱۶ صاحبان بورڈ موصوف کي راے ھی کہ تیسرا یونئین ضلع اٹاوہ اور اُن اضلاع سے جو چوتھي قسمت سے متعلق ھیں یعني کانپور فتحپور الہ‌آباد ھمیرپور اور باندہ سے ملحق ہوگا *

۱۷ ملک اودہ کي تمام تجارتیں اُن سمیت جنکا دکھن کي قسمت سے سلسلہ جاري ھی اضلاع مذکورہ میں گذرتي ھیں *

۱۸ تجارت کا سلسلہ کانپور سے اکبرپور اور بھوگنیپور میں ہوکر کالپي تک جاري ھی مقام مذکور سے کورہ جہان‌آباد ہوکر ھمیرپور تک اور گھاٹم پور سے ہوکر مقام مذکور تک *

کانپور سے کھجوہ اور بندکي کي راہ ہوکر باندہ تک جاتي ھیں *

اور فتحپور سے ہوکر باندہ تک اور ھرایئنہ انھیں سمتوں سے اُن بیشمار تجارت گاھوں میں جو بندیلکھنڈ میں ھیں اور وھاں سے اور آگے دکھن تک جاتي ھیں *

۱۹ یے طریقے اُن تجارت کي طریقوں کي نسبت جنکي تشریح اوپر ہوئي قلیل المنفعت ھیں مگر اُس یونیئن میں جو گران بہا ھیں سو الہ‌آباد سے سھاجي ہوکر منگاوا اور ریوا تک جاري ھیں اور الہ‌آباد سے مرزاپور کي راہ ہو کر چنار اور مغل سرائے تک جو کلکتہ اور بنارس کے شارع عام پر واقع ھی *

۲۰ صاحبان بورڈ موصوف کي تجویز ھی کہ چوتھا یونیئن اُن ضلعوں سے جو پانچویں قسمت سے متعلق ھیں متضمن ہوگا لہذا اضلاع مذکورہ اودہ کے علاقہ سے علیحدہ ہونے کے سبب گویا ایک نواحي خاص ٹھہرے ھیں *

۲۱ جو جو تجارت کے سلسلے پانچویں قسمت میں جاري ھیں سو مفصلۂ ذیل ھیں *

گورکھپور سے اعظم‌گڈہ جونپور اور پھولپور ہو کر الہ‌آباد تک اور اسي راہ سے اُتر کي طرف دو روئي کي بڑي بھرتي ہوتي ہی اور پہاڑ کي پیداواري جو دکھن کي طرف جاتي ہی *

گورکھپور سے ڈھوڑي گھوسي کوپا اور موء ہو کر غازیپور تک *

اور گورکھپور سے ترتي پار سکندرپور اور قاسم‌آباد ہوکر غازیپور تک اور رسیرا سے جو بڑي وسیع اور بھاري تجارتگاہ خشکي کي ہی جو بلیا تک اور اور بندرگاہوں تک جو گنگا کے کنارے پر ہیں *

اعظم‌گڈہ سے محمدآباد اور موء کي راہ ہو کر غازیپور تک *

اور مقام مذکور سے چڑیاکوٹ تک جاتي ہیں *

اعظم‌گڈہ سے دیوگڈہ چڑیاکوٹ اور سیدپور بتھري ہو کر بنارس تک ایک اور راہ نکالني بہت ضرور ہی *

جیمس طامسن

سیکرٹري

جوڈیشیل ڈي پارٹمنٹ

سرکیولر لمبر ۷۰۳

قسمتونکے صاحبان کمشنر کے لیئے

۱ لفٹننٹ گورنر بہادر نے یوں ملاحظہ کیا کہ ضلع کے صاحبان مجسٹریٹ اور کلکٹر فوجداري کے کام کو اکثر جائینٹ مجسٹریٹ اور ڈپٹي کلکٹر پر چھوڑکر آپ صرف تحصیل کے کاروبار میں مصروف رہتے ہیں اِس لیئے اکثر متصور ہوتا ہی کہ تحصیل کا کام بہ‌نسبت فوجداري کے زیادہ بڑا اور لابد ہی *

۲ لہذا گورنمنٹ کو جو وجوہات کہ صاحب موصوف کو عہدہ‌ہاے مذکورہ پر تقرر اور بحال رکھنے اور جو جوابدہي صاحبان موصوفہ کے ذمہ پر عاید ہی اُسکي بابت یاددہي ضرور متصور ہوئي *

۳ ممالک مغربي کے بندوبست کے روسے جو سابق میں مقرر ہوا کلکٹر صاحب و مزارعاں کے درمیان ایک سلسلہ‌بندي واقع ہوتي ہی جس سے یقین ہی کہ صاحب کلکٹر کي کارداني اور واقفیت اور اختیار فوجداري کے کام میں اکثر مفید پڑیگا پس ضلع کے اُن سب امورات کا انتظام جنمیں صاحبان مجسٹریٹ لوگونسے سروکار رکھتے ہیں ایسے ایک عہدہ‌دار کلاں واقف‌کار کو جسکے ذمہ رعایا کي حفاظت اور آسایش اور بہبودي کي بالکل جوابدہي ہو سپرد ہوتا ہی ہرآینہ فوجداري کے علاقہ سے صاحب موصوف پر لوگونکو رنج و تکلیف سے محفوظ رکھنے کا فرض ہی اور کلکٹري کے سرشتہ سے ضلع کے اُس زر محاصل کو وصول کرنیکا جو قوانین کے روسے ہدایت کے واسطے بخوبي

مصرح هی مختار هی پس صاحب ممدوح فوجدارتی کے روسے تو خلق کا محافظ اور کلکٹری کی راہ سے کشتکاری کے مفاد کا مامن خاص ٹھہرا هی *

۴ صاحب موصوف کے دونوں کام فی الحقیقت متحد هیں یعنی ایک کام کی غفلت اور بے انتظامی دوسرے کو خواہ مخواہ زیان پہنچاتی هی چنانچہ جو تکلیف و تصدیعہ پولیس کی ابتری کے باعث لوگونکو پہنچتا هی سو زر محاصل کے جمع کرنے میں بھی اکثر هارج هوتا هی اور جو امور ناشایستہ و ناگوار تحصیل کے باب میں واقع هوتے هیں سو ظلم و تعدی کے موجب اور پولیس کی بدنامی کے باعث هوتے هیں *

۵ لهذا اس امر عظیم کے انجام دینے کے واسطے صاحب کلکٹر کو ایک اسسٹنٹ ذی لیاقت جسکو اُسکے سب کام کرنیکا اختیار هی عنایت کیا گیا اور صاحب موصوف اپنے کسی کام کے تفویض کرنیکا مختار هی بلکہ جب روبکار هو تو عندالضرورت اُسکی سربراهی اور ملاحظہ کرنیکا بھی مجاز هی *

۶ جو جو کام صاحب اسسٹنٹ کو سپرد هونگے اُنکی تصریح کرنا دشوار هی مگر صاحب کلکٹر اور اسکے اسسٹنٹ کی لیاقت لوگونکے رویہ اور ضلع کی حالات یا سرکاری کاروبار کی وضع پر منحصر هی اور جیسی جیسی تدبیریں صاحب کلکٹر اپنے اسسٹنٹ سے کام لینےمیں اور اجرائے احکام میں عمل میں لاویگا فی الجملہ اُسی پر اُسکی نیکنامی و حسن انتظام موقوف هی عموما صاحب موصوف کو لازم هی کہ حتی الامکان امورات خفیفہ آپ نکرے مگر بهوهشیاری سب کا منتظم رہے اور جو ضلع کا انتظام یا کچہری کا کام ابقدر زیادہ تر غور طلب هو تو اُسمیں بدل مصروف رہے *

۷ هرآئنہ لفٹننٹ گورنر بہادر صاحبان مجسٹریٹ و کلکٹرکو خصوصا اس امرسے مطلع کرتے هیں کہ صاحبان کلکٹر کو جتنے کام کہ اُنکے سپرد هیں اُن سب کے اجرا کرنیکی جوابدهی آپ کرنی پڑیگی اور بدون کسی حکم خاص گورنمنٹ کے جو عندالضرورت صادر هوا هو اور کوئی عذر مسموع نهوگا اور ازبسکہ فوجداری کے کاروبار سے رعایا کو خواہ نیکی خواہ بدی کا بیشتر اثر پہنچتا هی لهذا اُنهیں کی زیادہ تر جوابدهی عاید هوگی اور گورنمنٹ اُنهیں امورات عظیمہ کی بابت زیادہ تر متنبہ کرتے هیں *

۸ پس آپکو مناسب هی کہ اپنی قسمت کے صاحبان مجسٹریٹ و کلکٹرکی اطلاع و هدایت کے لیئے خط هذا کی نقلیں ارسال کریں اور جو مضامین کہ اُسمیں مندرج هیں جب قابو پاویں اُنسے عهدہداران مذکورہ کو یاددهی کے باب میں غفلت نفرماویں اپنی قسمت کے امورات پولیس و تحصیل کے مهتمم هونے کے سبب گورنمنٹ کی طرف سے احکام و قواعد مذکورہ کو اجرا و امضا کرنیکی آپ قابلیت رکھتے هیں علاوہ اُس سے آپکو لازم هی کہ هرحالت میں اپنی راے سلیم و عقل مستقیم کو ایسی ایسی تدبیرات اور صلاحوں کے بتانے میں مصروف کیجیئے کہ جس سے گورنمنٹ کی تجویزیں بخوبی سرانجام پاویں *

مقام آگرہ
۱۹ اپریل سنہ ۱۸۴۱ ع

جیمس طامسن
سیکرٹری

آگرہ

جوڈي شيل ڈي پارٹمنٹ

سرکیولر نمبر ۹۷۷

قسمتوں کے صاحبان کمشنر کے لیئے

منتخب مفصلۂ ذیل مندرجۂ پولیس رپورٹ سال گذشتہ ضلع آگرہ کے روسے لفٹننٹ گورنر بہادر کو واضح ہوا کہ کسي ضلع کے اهل عملہ خزانچي کے نہایت قرضدار هیں لہذا جناب ممدوح کمال متاسف هوکر ارشاد فرماتے هیں کہ آیندہ جمیع عہدہداران اس امر قبیح سے بہرنہج احتراز اور استغفار کریں چنانچہ مجھکو حکم هے کہ دستور مذکور کي بابت گورنمنٹ کي بالکل نا رضامندي اور تنفر سے آپکو مطلع کروں اور کہ آپ اپنے تحت حکومت عہدہداروں کو جو نتایج کہ ایسے امورات مذمومہ سے ظہور میں آتے هیں محفوظ رهنے کے لیئے متنبہ فرماویں ٭

جیمس طامسن
سیکرٹري

منتخب مندرجۂ پولیس رپورٹ سنہ ۱۸۴۰ ع مورخہ ۱۷ اپریل سنہ ۱۸۴۱ ع کي ایکسو چودھویں دفعہ کا ٭

دفعہ ۱۱۴ دستور مفصلۂ ذیل جو بالفعل اهل‌عملہ میں مروج هے یعني اپنے اپنے سرشتوں کے خزانچیوں سے قرضہ لینا سو گورنمنٹ کے حکم سے قابل انسداد کے هے چنانچہ ایسا دریافت هوا کہ ایک ضلع میں سرشتہ‌دار سے لیکر عہدہداران توابعین اور خزانچي کے درمیان بیس هزار روپیہ تک بیوهار تھا پس ایسے رویہ سے کمال هرج واقع هوتا هے اول یہہ کہ تمام اهلکار ملکر کسي امر کي اطلاع جس سے اُنکي تنخواہ ضبط هونیکا خوف هو نہیں دیتے دوسري بڑي حرکت ناشایستہ یہہ هے کہ قرضخواهوں کے کہنے سے جنکا اختیار و اقتدار بہت مبضر هوتا هے لوگوں کے تقرر عہدہ کے واسطے سعي و سفارش کیجاتي هے لہذا جو قوانین کہ عہدہداران متعہد اور ضلع کے خزانچي کے درمیان داد و ستد کي ممانعت کي بابت رائج هیں سو اُنہیں کا ضلع کے جمیع ملازمان سرکاري سے متعلق هونا لازم هے بلکہ قبل اس سے امور مذکورہ کي بابت گورنمنٹ کي ناراضي اور اُنکي موقوفي کي اطلاع کو مشتہر کرنا بلاشک مفید هوگا ٭

نقل مطابق اصل

جیمس طامسن
سیکرٹري

اشتہار

آگرہ

ریونیو ڈیپارٹمنٹ

۱۷ اپریل سنہ ۱۸۴۱ ع

سرکار انگریز بہادر کو کمال اشتیاق ھی کہ ھندوستان کی پیداواری کی اِس وضع پر ترقی اور اصلاح کرے کہ غیر ملک کی تجارتگاھونمیں ملک ملک کی اجناس پر عندالمقابلہ سبقت لیجاوے *

۲ اب تک جو روئی کہ امریکا میں پیدا ھوئی اِس ملک کی روئی کی نسبت افضل نکلتی ھی سو اس سبب سے ھندوستان کی روئی کم فروخت ھوتی ھی اُس روئی کی تحفگی کا باعث صرف یہی نہیں کہ اُسکی کشتکاری میں محنت و مشقت زیادہ لگتی ھی بلکہ اُسکی صفائی اور قابل فروخت کے تیار کرنے میں بھی ھندوستانی لوگونکی نسبت اچھی اچھی تدبیریں کی جاتی ھیں *

۳ لہذا ھندوستان کی روئی کی کشتکاری اور فروخت کرنیکی تیاری کی ترقی کے باب میں گورنمنٹ نے بہت بہت مصارف اور مشکلات سے امریکا کے کشتکار کرنیوالے چند صاحبونکو تعین فرماکے کئی کئی مقاموں پر بھیجا ھی تاکہ روئی کی مزرعۂ جدیدہ کا بطور تجربہ کے تردد کریں چنانچہ سوپریم گورنمنٹ نے چار صاحبان مزارعان کو کپتان بیلس صاحب کی تحت حکومت کرکے ممالک مغربی میں بھیج دیا بالفعل کالپی کی نواح میں جمنا کے کنارون پر یعنی ھمیرپور فتحپور کانپور اور اٹاوہ کے اضلاع میں صاحبان مذکورہ مزرعۂ جدیدہ کے تردد کروانے میں مصروف رھتے ھیں *

۴ گورنمنٹ کا قصد ھی کہ ھندوستانی لوگ روئی کی کشتکاری اور تیاری کا طور جو کہ امریکا میں رائج ھی سیکھہ لیں جسمے ھندوستان کا دستور اصلاح پاکر زمینداروںکی پیداواری کی قیمت اور اُسکی خریداری ترقی پذیر ھووے *

۵ پس ھر ایک زمیندار اور کشتکار کو جو کسیطرح روئی کی کشتکاری سے سروکار رکھتے ھیں آگاھی دی جاتی ھی کہ اپنے مال کی اِزدیاد کے واسطے وہ طریق جو سرکار کمپنی نے ایجاد کیا ھی اختیار کریں چنانچہ کپتان بیلس صاحب کو اطلاع دی گئی کہ جو لوگ اِس امر کی تعلیم کے واسطے آپ کے پاس آویں اُنکی خاطرداری کرکے اِس نئے طور کے سکھانے میں اُنکی دستگیری کرتے رھیں اور جہاں جہاں کہ امریکا اور ھندوستان کی کشتکاری کے رواج میں کچھہ تفاوت واقع ھو تو اُسکی وجوھات بتاویں اِسلیئے سب کشتکار کرنیوالونکو آگاہ کیا جاتا ھی کہ اگر کسی کی مرضی ھو تو مزرعۂ جدیدہ کی تعلیم کے واسطے بذات خود آویں یا اپنے کارندوں کو ارسال کریں اور کپتان موصوف کی ملازمت کے واسطے خود چلے آنے یا ضلع کے صاحب کلکٹر کی معرفت حصول ملاقات کرنیکا اُنکو اختیار ھی *

۶ جمیع صاحبان کلکٹر اور عہدہداران سرکاری خصوصاً جو که ریونیو ڈی پارٹمنٹ سے علاقه رکھتے هیں اُنکو حکم هی که زمیندداروں اور اشرافوں کے درمیاں گورنمنٹ کی اِس مرضی وصلاح کو مشتہر کریں اور که جو اشخاص اِس فائدہ کے حاصل کرنے کی خواهش رکھیں اُنسے بلطف و مدارا پیش آویں *

۷ جو مالک سرکار کمپنی کی عملداری سے متعلق نہیں هیں اُنکے حکام اور رعایا سے بھی اِس عنایات اور اشفاق میں شریک هونیکے لیئے استدعا کیجاتی هی بلکه گورنمنٹ کی تمنا یہه هی که هماری رعایا کے موافق اُنکی رعیت بھی اِس امر خیر سے کامیاب هووے *

۸ صاحبان کلکٹر کو حکم هی که جو شخص خط خطوط ان امورات کی بابت کپتان بیلس صاحب کی خدمت میں ارسال کرنا چاهے اُن پر اپنی صحیح جسمے که وے بے محصول پہنچیں کر دیا کریں اور اسیطرح هر ایک عہدہدار سرکاری کو اجازت هی که روئی کی کشتکاری کے باب میں جو زمیندار اور اُسکے کارندوں میں جو مزرعۂ مذکورہ پر مقیم هیں خط کتابت کی آمد رفت رکھے تو وے بھی اُنکو اپنے دستخط سے مزین کر دیا کریں *

۹ چنانچه گورنمنٹ نے اُن صاحبوں اور عہدہداروں کو جنکا نام حاشیه میں مندرج هی غیر ملکوں کے تحفه تحفه بذول سپرد کیئے هیں اور کشتکار کرنے والوں کو صاحبان مذکورہ بشرط اطمینان خاطر کے که یے لوگ فی الحقیقت کشتکاری مذکورہ کے آرزومند او اسکے لیئے سامان بھی موجود رکھتے هیں عنایت کرینگے *

کپتان بیلس صاحب کالپی میں
آرمنگمری صاحب الهآباد کا کلکٹر
ڈی ایف میکلوڈ صاحب جبلپور کا پرنسپل اسسٹنٹ
جے او بی سانڈر صاحب هاترس کے نزدیک
کین صاحب سرکاری باغوں کا مہتمم سکندرہ میں
ایچ ایچ بیل صاحب عمرگدہ میں
ایم سی آمنی صاحب ساگر میں

ممالک مغربی کے لفٹننٹ گورنر بہادر کے حکم سے مشتہر هوا *

جیمس طامس
سیکرٹری

اشتہار

آگرہ

ریونیو ڈی پارٹمنٹ

۱۹ نوامبر سنه ۱۸۴۱ ع

لفٹننٹ گورنر بہادر ارشاد فرماتے هیں که جب اعلی عہدہدار متعہد کلکٹری کا خزانه کسی ڈپٹی کلکٹر کو جو قانون ۹ سنه ۱۸۳۳ ع کے روسے مقرر هوا تفویض کرے تو لازم هی که اس امر میں پیشتر سرکار کی منظوری حاصل کرکے گورنمنٹ گزٹ میں مشتہر کیجاوے

اور جميع سرکاري عهده‌داروں کو واضح هو که جس وقت گورنمنت کي منظوري سے کسي غير متعهد ڈپٹي کلکٹر کو خزانهٔ مال کا کام تفويض هو تو اسکو بلوں کے خريدنے اور خزانه کے جميع امورات کے انصرام کرنيکا اختيار هي اور بالا شتراک خزانچي کے سرکاري خزانه کي حفاظت اور جميع معمولي حساب و کتاب کے تيار کرنيکي جوابدهي اُسي کے ذمه پر هي مگر صاحب کلکٹر يا اور کوئي عهده‌دار متعهد اس لحاظ سے که وه سرشته کا منتظم هي سرکاري خزانه کے جميع امورات کي جوابدهي سے هر آئينه بري نهيں پس جو عرضياں که اشتهار هذا کے بموجب هوں سو حسب ضابطه مروجة الحال کے گذراني جائينگي *

لفتننت گورنر بهادر کے حکم سے اشتهار کيا گيا *

آر اين سي هيملٹن
ايکٹنگ سيکرٹري

فورٹ وليم

تکسال کي بابت

۱۳ جنوري سنه ۱۸۴۱ ع

اشتهار

نواب گورنر جنرل بهادر کونسل کے اجلاس ميں ارشاد فرماتے هيں که جو جو سکے طلائي آينده قانون ۱۷ سنه ۱۸۳۵ ع کے روسے سرکاري ٹکسالوں سے جو ممالک هند کي هر ايک پرزيڈنسي ميں هي اجرا هونگے سو مندرجه ذيل کے بموجب مسکوک هونگے *

ايک جانب جناب عاليه ملکه وکٹوريا کا چهره اِن لفظوں کے ساتهه *

ملکه وکٹوريا سنه ۱۸۴۱ ع

دوسري جانب بيچوں بيچ شير اور درخت خرما اور اسکے نيچے انگريزي اور فارسي حرفوں ميں سکه کا نام اور کناره پر يے الفاظ *

ايسٹ انڈيا کمپني

رائج الحال روپيه کي مانند سيدهي لکيريں اسکے کنارے پر بهي مخطط رهينگي لهذا سکه کي صورت اسميں ملحق کي جاتي هي *

ايک جانب دوسري جانب

قانون مذکورہ کے بموجب سکہ کا وزن اور عیار مفصلہ ذیل کے طور پر ہوگا *

سکۂ طلائي ماليتي ۱۵ روپيه وزن ايک سو اسي گرينس ترائي اور عيار ميں ايک سو پينسٹھ گرينس زر خالص اور ۱۵ گرينس کھاد *

دوسرے طلائي سکے ماليتي پانچ روپيه اور ۱۰ روپيه اور ۳۰ روپيه کے انکا عيار اور وزن بحساب عيار اور وزن مہر ماليتي ۱۵ روپيه کے ہوگا *

سرکاري خزانوں کے عہدہداروں کو حکم ہی کہ جب تک کوئي اور حکم صادر نہو سکہہاے طلائي مذکورہ کو اپني اپني قيمت پر جيسے که انميں مرقوم هی ليا کريں بشرطيکه وے اس حد سے جو نقشۂ مفصله ذيل ميں محدود هی فرسودہ ہونيکے سبب زيادہ هلکے نه هوگئے هوں ورنه زر غير مضروبه کي قيمت پر ليئے جائينگے اور انکا بٹا فيصدي ايک ٹھہريگا *

تفصيل سکۂ طلائي				
	تيس روپيه کا	پندرہ روپيه کا	دس روپيه کا	پانچ روپيه کا
وزن	۳۶۰ گرينس	۱۸۰ گرينس ..	۱۲۰ گرينس	۶۰ گرينس
فرسودگي ..	۳ گرينس ..	۱٫۰ گرينس ..	۱ گرين ...	۰ گرين
کم سے کم وزن	۳۵۷	۱۷۸٫۰	۱۱۹	۵۹٫۰

جو جو سکے طلائي سرکاری خزانه ميں داخل هوں انکا تعين صاحب ايکونٹنٹ جنرل يا پريسيڈنسي کے صاحب ايکونٹنٹ کے احکام کے بموجب ہوگا *

نواب گورنر جنرل بہادر کونسل کے اجلاس ميں حکم ديتے هيں که جميع صاحبان مجسٹريٹ اور کلکٹر اور عہدہداران سرکاری اس اشتہار کو اپنے اپنے ضلعوں ميں اجرا کريں اور اسکے ترجمه کي نقليں سب لوگوں کے ملاحظه کے واسطے سرکاری خزانوں کي جگهه پر جہاں سبھوں کي نگاہ پڑے آويزاں کريں *

نواب گورنر جنرل بہادر ممالک هند کے حکم سے کونسل کے اجلاس ميں جاری ہوا *

جي اے بشبي

سيکرٹری گورنمنٹ انڈيا کا

شتہار هذا اطلاع عام کے واسطے لفٹنٹ گورنر بہادر کے حکم سے پھر منتشر کيا جاتا هی *

جيمس طامسن

سيکرٹری

۱ مارچ کي سنه ۱۸۴۱ ع

اشتہار

آگرہ

جنرل ڈي پارٹمنٹ

۷ جنوري سنہ ۱۸۴۱ ع

حسب الحکم مورخہ ۲۳ ماہ گذشتہ گورنمنٹ انڈیا کے ڈاکٹر اوشانسي صاحب کیمیا کي ممتحني کے عہدہ پر مقرر ہوا لہذا سرکاري عہدہ داروں کو اطلاع دي جاتي ہی کہ کچي دھات اور کاني اور دوا خانہ کي ادویات اور مڈیکل اسٹورز کي تجویز کے لیئے یا کوئي اور شی جسکے اقسام کي تفریق کرنا کیمیا کے روسے سرکار کے واسطے کسي ڈي پارٹمنٹ میں مفید ہو صاحب موصوف سے سائل ہو سکیں گے ٭

لفٹننٹ گورنر بہادر کے حکم سے اشتہار کیا گیا ٭

جیمس طامسن

سیکرٹري

آگرہ

جنرل ڈي پارٹمنٹ

۱ جون سنہ ۱۸۴۱ ع

جتنے دفتر کہ ممالک مغربي کي گورنمنٹ کے تابع ہیں وہاں سے انڈنٹ یعني طلبنامہ کاغذ سیاہي قلم وغیرہ کا سال ایندہ کے خرچ کے لیئے سال رواں کے ماہ جولائي کي پہلي تاریخ کو سائر خرچ کے سرشتہ میں ارسال ہوا کرے تاکہ اشیاء مطلوبہ وقت ضروري پر اُنکے پاس پہنچ جائیں لہذا طلبنامۂ مذکور سنہ ۱۸۴۲ ع کي بابت ممالک مغربي سے سال حال کے ماہ جولائي کي پہلي تاریخ کو ارسال کیا جائیگا ٭

ممالک مغربي کے لفٹننٹ گورنر بہادر کے حکم سے مشتہر ہوا ٭

ڈبلیو ایڈورڈس

اسسٹنٹ سیکرٹري

حکمنامہ

ممالک مغربي کے لفٹننٹ گورنر بہادر کا

آگرہ

جنرل ڈي پارٹمنٹ

۱۰ ستمبر سنہ ۱۸۴۱ ع

ممالک مغربي کے لفٹننٹ گورنر بہادر از راہ عنایت گورنمنٹ ہذا کے صاحبان عہدہ دار کو ارشاد فرماتے ہیں کہ جب وے رخصت کے لیئے درخواست گذرانیں تو اُنہیں لازم ہی کہ جو

درخواست وے اپني گورنمنٹ میں ارسال کریں اسکي ایک نقل مطابق اصل پریسیڈنسي مذکور میں جو گورنمنٹ بنگالہ کے جنرل ڈي پارٹمنٹ کا سیکرٹري ہو آسکے پاس بھیجیں کہ ماہ نوامبر کي پہلي تاریخ کو آنکي اور جو کہ پریسیڈنسي مذکور میں قسمت بنگالہ کے عہدہ دار ہیں انکي استدعا پر غور فرمائي جائے *

جیمس طامسن
سیکرٹري گورنمنٹ غربي

نمبر ۱۱

پولیٹیکل ڈي پارٹمنٹ

آکرہ

۸ مارچ سنہ ۱۸۴۲ ع

قوانین کسولي کے دستو رالعملوں ۷ اور ۱۰ میں گورنمنٹ کے حکم سے مندرجۂ ذیل کي ضمنیں داخل ہوئیں *

دستورالعمل ۷

ضمن ۱ — مگرواضح ہو کہ اگر کسي حصہ کي بابت زر بھیج دو برس کے عرصہ سے زیادہ تک بقایا رہےاور جس محال سے کہ بقایا واجب الوصول ہی آسمیں اشیاء منقولہ کي قسم سے کچھہ دستیاب نہوتو سرکار کو محال مذکور کا ضبط کرنا جائز ہوگا *

دستورالعمل ۱۰

ضمن ۱ — مگر واضح ہوکہ اراضي متنازعہ کي فروخت کے بعد چھہ ھفتہ کے اندر اُس شخص کو جسنے کہ قیمت کثیر بولي کل زرڈاک پولیٹیکل ایجنٹ یا آسکے اسسٹنٹ کي خدمت میں داخل کرنا ضرور ہوگا اور درصورتیکہ نہ ادا کریگا تو اراضي مذکورہ پر آسکا دعوي یا حقیت نرہیگي اور اراضي مذکورہ اتنے عرصہ کے بعد جو کہ پولیٹیکل ایجنٹ تجویز فرماوے آنہیں دستور العملوں کے بموجب جو کہ نیلام اول کي حالتونمیں جائز ہیں باردانی نیلام ہوگي *

ممالک مغربي کے لفٹننٹ گورنر بہادر کے حکم سے مشتہر ہوا *

آر این سي ہیملٹن
ایکٹنگ سیکرٹري

فورٹ ولیم

فني نانشیل ڈي پارٹمنٹ

۱۷ اگست سنہ ۱۸۴۲ ع

جو احکام کورٹ آف ڈائریکٹرس بہادر نے فني نانشیل ڈي پارٹمنٹ میں کہ اپنے مراسلۂ نمبر ۵ مورخہ ۹ فبروري سنہ ۱۸۴۲ ع میں تحریر فرمائے بطریق آنکے دستورالعمل مندرجۂ

ذیل آنریبل پریسیڈنٹ بہادر کے حضور سے کونسل کے اجلاس میں صادر ہو کے اطلاع عام کے لیئے مشتہر ہوتا ہی

دستور العمل

جبکہ کوئي عہدہ دار ایک ملازم بالاستقلال کے بیماریکے باعث غیرحاضر ہونیکے سبب عہدہ سول یا ملیٹري اسٹاف پر مابین اُس میعاد کے جو کہ رخصتیوں کے دستور العمل مورخۂ ۲۹ جنوري سنہ ۱۸۴۰ ع کے روسے معین ہی براے چندے مقرر ہو اور وہ شخص رخصتي ولایت کو چلاجاے یا اور طرح سے ایام رخصت میں اپنے عہدہ پر نہ ہو تو اُسکا قایم مقام بسبب خلو عہدہ مذکور کے اپني تنخواہ سے زیادہ پانیکا مستحق نہوگا اور درصورتیکہ وہ اُسي عہدہ پر بالاستقلال مقرر ہوجاے تو وہ صرف اپنے مستقل ہونیکي تاریخ سے عہدۂ مزبورہ کي پوري تنخواہ پاویگا *

کونسل کے اجلاس میں آنریبل پریسیڈنٹ بہادر کے حکم سے مشتہر ہوا *

جي اے بشبي
سیکرٹری گورنمنٹ

ممالک مغربي کے لفٹننٹ گورنر جنرل بہادر کے حکم سے بار ثاني اشتہار دیاگیا

آر این سي هیملٹن
سیکرٹری

اشتہار

آگرہ

فیي نانشیل ڈي پارٹمنٹ

۱۵ اکتوبر سنہ ۱۸۴۲ ع

ممالک مغربي کے لفٹننٹ گورنر بہادر نے جو دستور العمل مندرجۂ ذیل کہ آیندہ کو سول اسٹیبلشمنٹ کي بہي سالانہ کے مرتب کرنیکے باب میں آج کے دن صادر فرمائے وہ اطلاع عام کے لیئے مشتہر ہوتے ہیں *

دستور العمل

لفٹننٹ گورنر بہادر نے یہہ حکم نافذ فرمایا ہی کہ ممالک مغربي کے سول آڈیٹر کو لازم ہی کہ جو عملے کہ آیندہ مئي مہینے کي پہلي تاریخ پر موجود ہوں اُنکو اور اُنکي تنخواہوں کو خانۂ معین میں لکھہ کر ایک بہي ہر سال میں یکم ماہ اگست کو یا اُس سے پیشتر ابلاغ رکھے اور اور مراتب کو جو کہ بالفعل عملوں کي بہي سالانہ میں اطلاعا درج ہوا کرتے ہیں یعني کمي و ایزادي کي تصریح اور اخراجات کنٹنجنٹ کي ماہواري جمع کو بطور ایک ضمیمہ کے تحریر کرکے یکم اگست سے تین مہینے کے اندر ارسال کیا کرے *

بلحاظ اسکے کہ سول آڈیٹر دستورالعمل بالا کي تعمیل بخوبي کرسکے لفتننٹ گورنر بہادر یہہ بھي ارشاد فرماتے هیں کہ ماہ اپریل کي بابت هر کچہری کي تنخواہ کے بل پر سول آڈیٹر کي منظوري اِس شرط پر منحصر هوگي کہ یکم مئي کو اُسکو عملہ اور تنخواهونکي کیفیت مفصل اُسکے پاس ابلاغ کیجاوے اور اگر ماہ آیندہ جون کي ۱۵ تاریخ تک کوئي عهدہ‌دار اپنے عملے کي ویسي کیفیت ارسال نہ کریگا تو سول آڈیٹر واسطے صدور حکم گورنمنت کے اُسکے نام کي رپورت لکھیگا *

ممالک مغربي کے لفتننت گورنر بہادر کے حکم سے مشتہر هوا *

آر این سي هیملٹن

سیکرٹری

اشتہار

مدرسوں کے باب میں

فورت ولیم

جنرل ڈي پارٹمنت

۱۰ جنوري سنہ ۱۸۴۲ ع

چونکہ نواب گورنر جنرل بہادر نے کونسل کے اجلاس میں مقرر فرمایا کہ جمیع مدارس جو اشاعت علوم کے واسطے سرکار کي طرف سے معین هیں سو خود گورنمنت کے تحت میں هوں اور ایک کونسل علمي جنرل کمیٹي آف پبلک انسترکشن کے جمیع میمبروں اور اور صاحبوں کي جوکہ وقت بوقت اُسمیں داخل کیئے جاویں پیشدستي کے لیئے مقرر هو لہذا پریسیڈنسي بنگالہ کي دونو قسمتوں کے مدرسوں اور مکتبوں کي کمیٹیوں کو لازم هے کہ آیندہ کو اپني رپورٹیں اور چٹھیات استصواب وغیرہ ممالک هند کے سیکرٹري جنرل ڈي پارٹمنت کے نام مرسل کیاکریں *

نواب گورنر جنرل بہادر نے کونسل کے اجلاس میں آنریبل ڈبلیو ڈبلیو برڈ صاحب کو کونسل علمي اور اُسکي تابع کمیٹیوں کا پریسیڈنت یعني رئیس المجلس مقرر فرمایا *

کمیٹیہاے تابع جوکہ اب کونسل علمي کي تابع کمیٹي هیں طریق حال پر امتحان اور انتظام کے کام میں برقرار رهیں گي *

اِشاعت علوم کے واسطے جوکچھہ زر معین هے اُسکا اور عموما اور اور باتوں کا اهتمام گورنمنت خود اپنے اختیار میں رکھےگي اور انتظام وغیرہ کي بابت استصواب اور استصلاح کرنیکے لیئے ایک کونسل علمي جنکو بمتابعت احکام گورنمنت کے پریسیڈنسي کے جمیع مدارس کے کل نظم ونسق کا اختیار هوگا معین اور مامور رهیگي *

ممالک ہند اور بنگالہ کي گورنمنت کا جنرل ڈي پارتمنت میں ایک ڈپٹي سیکرٹري مامور ہوگا اور وهي کونسل علمي اور اُسکي تابع کمیٹیوں کے سیکرٹري کا بھي کام کریگا *

جب تک کہ خدمت کے منتقل اور ڈپٹي کے مقرر کرنیکي تدبیریں پختہ ہوجاویں تب تک ڈاکٹر وایز صاحب سیکرٹري حال ڈي پارتمنت ھذا کے سیکرٹري کے زیر حکم کام کریگا *

ممالک ہند کے نواب گورنر جنرل بہادر کے حکم سے مشتہر ہوا *

جي اے بشبي

ممالک ہند کي گورنمنت کا سیکرٹري

بلحاظ احکام مرقومۃالصدر کے اشتہار کیا جاتا ہی کہ ممالک مغربي میں دھلي آگرہ اجمیر میرٹھہ فرخ آباد بریلي بنارس الہ آباد غازیپور گورکھپور اعظم گڈہ ساگر جبلپور * اور ضلع بہار میں پٹنہ * اور ممالک بنگالہ میں ڈھاکہ کملہ چاٹگام جیسور بلیا بھاگلپور * اوڑیسہ میں کٹک مدناپور * اور آشام میں گوھاوٹي شب ساگر * اور آراکان میں رامري کھیوک فیان * اور تناسرم میں مولمین تیناي کے مدرسونکي لوکل کمیٹي کے صاحبان سیکرٹري جمیع استصوابات گورنمنت ہند کي جنرل ڈي پارتمنت کے سیکرٹري یا ڈپٹي سیکرٹري کو ارسال اور خود آسي سے اپني نسبت احکام حاصل کیا کرینگے اور جمیع اشخاص جو آن مدرسوں سے متعلق اور ادنی درجہ کے ہیں وے لوکل کمیٹي کے سیکرٹري کي معرفت اپنے خط خطوط بھیجینگے اور سیکرٹري آنکو معہ لوکل کمیٹي کي راے کے مذکورہ بالا کے طریق پر گورنمنت کو ابلاغ کریگا *

ایچ وي بیلي

سیکرٹري

اشاعت علوم کے باب میں کونسل کي تفریق

سرکاري مدرسوں کے لیئے دیسي زبانوں کي کتابوں کے انتخاب کرنیکے واسطے

۹ اپریل سنہ ۱۸۴۲ ع

حاضرین

آنریبل ڈبلیو ڈبلیو برڈ صاحب رئیس المجلس اور جے گرانت صاحب اور ایچ وي بیلي صاحب سیکرٹري اور اہل کونسل *

کونسل علمي کے سیکرٹري کي چٹھي مورخہ ۲۵ فبروري سنہ ۱۸۴۲ ع دیسي زبانوں کي درسي کتابوں کے باب میں ملاحظہ میں گذري *

نمبر ۱۸۷

دیسي زبانوں کي درسي کتابوں کي تفریق کونسل کے صاحب سیکرٹري کے لیئے

جو رپورٹ کہ آپ نے دیسي زبانوں کي درسي کتابوں کے باب میں ارسال کي تھي اُسکے

جواب میں گورنمنٹ کے حکم کے بموجب آپکو اطلاع دیتا ہوں کہ کونسل علمي کي راے ممالک هند کي گورنمنٹ کے نزدیک مستحسن هوئي یعني دیسي زبانوں میں کتابیں مرتب کرنیکے لیئے پیشتر لازم هی که جو کتابیں تیار هوني مطلوب هیں آنکے مضمون اور قیمت کا تعین کیا جاوے اور کتب مذکورہ کے باب میں خواہ یہہ اشتہار هو که جو شخص چاهیں سو تصنیف کر لویں اور خواہ کسي شخص سے جو اِس کام کے لائق معلوم هو ٹھہرائیں اور قیمت معینه کتب مذکورہ کے گذرانے جانے اور پسند هونے پر عنایت کریں *

۲ ممالک هند کي گورنمنٹ کا حکم هی که صاحبان کونسل قاعدہ مذکور کے اجرا کے باب توجه بلیغ کریں اور جسقدر زر که دیسي زبانوں کي درسي کتابوں کي تصنیف اور امتحان کے لیئے صاحبان کونسل تجویز فرماوینگے سو گورنمنٹ منظور کریگي *

۳ ان احکام کي تعمیل کے لیئے گورنمنٹ حکم کے بموجب نگارش کرتا هوں که صاحبان تفریق کونسل ممدوح کو اُن کتابوں کي فهرست جو که وہ پسند اور تجویز کریں معه اس تجویز کے که آنکي تصنیف کے لیئے کون شخص مامور هو اور کب تک آنکا ختم هونا ضرور هی معه اور تدابیر کے جو که صاحبان تفریق کونسل ممدوح کي خدمت سے متعلق هیں کونسل علمي کے اجلاس آیندہ میں پیش کرني لازم هی *

ایچ وي بیلي

۲۵ فبروري سنه ۱۸۴۲ ع — سیکرٹري

صاحبان تفریق کونسل ممدوح پادري ڈاکٹر پینس صاحب اور جے مارشمن صاحب سے جو بنظر آنکي واقفیت اور کارآزمودگي کے جلسه میں طلب هوئے تھے مصلحت کرکے مفصله ذیل کي تجویزیں پیش کرتے هیں *

اول یہہ که وہ کتابیں جنکا دیسي زبانوں میں ترجمه هوگا سو پیشتر انگریزي زبان میں اس ملک کے لوگوں کي حالات اور اوضاع کے موافق تصنیف کي جاویں که پھروهي کتابیں ممالک هند کے هر ایک دیش اور ضلع کي زبان میں ترجمه کیجاوینگي اور اسطرح سے تعلیم اور تربیت کا انتظام هر جگهه ایک نسق پر رهیگا *

دوسرے یہہ که کتب مذکورہ علاوہ کتب تہجي اور قواعد صرف و نحو اور لغات کے جو که الفاظ کي صحت اور معني دریافت کرنیکے لیئے کام میں آتے هیں اور علاوہ فرهنگوں کے جو که الفاظ مستعمله کے معني اور مادہ کے ذهن پر نقش کرنیکے لیئے حفظ کي جاتي هیں کتب مروجة الحال میں سے تالیف کي جاویں *

تیسرے یہہ که جس دیس میں مدرسه مقرر هی آسکے حساب و سیاق کا سکھانا سب سے مقدم سمجھا جاوے اور ایک رساله اس باب میں فوراً مرتب هو اور آسکي پیشتر انگریزي زبان میں تحریر هونیکي کچهه ضرورت نهیں *

چوتھے یہہ که جو کتابیں دیسي زبانوں میں ترجمه هونیکے لیئے زبان انگریزي میں تصنیف

هونگي اُنميں سب سے پيشتر ايک نسخه حکايات پند آميز کا جو که قريب ايک سو صفحوں کے اور نہايت صاف اور شسته زبان ميں هو تيار کرنا لازم هي *

پانچويں يهه که بعد اُنکے کتب مفصلهٔ ذيل تصنيف کي جاويں *

تواريخ اُن ضلعوں يا ديسوں کي جہاں که مدرسے مقرر هيں *

سلطنتوں اور مملکتوں کے ظهور اور ترقي اور تنزل کا بيان

کرهٔ ارض کا مختصر بيان معه ملک اور رعايا کے چند حقايق اور حالات کے

تواريخ هندوستان

تواريخ انگلستان

هندوستان کے عجائبات آفرينش اور صنايع انسان کا بيان

چهٹے يهه که ترجمه کي هوئي کتابيں ايک تختے کے بارہ ورق کے ڈهائي سو صفحوں سے زيادہ نه هوں *

ساتويں يهه که جب تک يهه کتابيں طيار هوں تب تک جو کتابيں که کتب مروجه حال ميں سے پسند هوں سو مدرسوں ميں پڑهائي جاويں اور صاحبان تفريق کونسل ايسي کتابوں کي رپورٹ پيش کرنيکے ليئے مستعد هيں *

آٹهويں يهه که صاحبان تفريق کونسل بشمول اُن کتابوں کي طياري کے يهه صلاح ديتے هيں که کتب مذکورہ کے مفيد هونيکے ليئے ديسي زبانوں کي تعليم کا ايک طريقه کامل مدرسوں ميں جاري هونيکے واسطے تجويز کيا جاے اور اُنکي تحصيل کے ليئے کچهه وقت معقول مقرر هو *

۱ اگر يهه صلاحيں منظور هوجاويں گي تو ديسي زبانوں کي تفريق کونسل کتب مذکورہ کے انگريزي اور ديسي زبانوں ميں طيار هونيکے ليئے تجويز کامل کرينگے اور جو شخص که اُنکي تاليف اور تصنيف کے واسطے مقرر هونگے اُنکے نام اور جسقدر زر که اُنکي بابت قرار پاويگا اُسکي تعداد اور اُنکے اختتام کي تاريخ کي بابت جميع کوايف ملاحظه کے ليئے پيش کرينگے *

حکم هوا که اسکي ايک نقل کونسل علمي کے پاس مرسل هو

صاحب رئيس المجلس اور ديسي زبانوں کي تفريق کونسل کے حکم سے مشتهر هوا *

ايچ وي بيلي

سيکرٹري

اشتہار

۶۱۲

مقام فورٹ ولیم

جنرل ڈیپارٹمنٹ

۹ ستمبر سنہ ۱۸۴۲ ع

چونکہ گورنمنٹ کو دریافت ہوا کہ عہدہ‌دار وقت گذراننے استعفاء کے اپنے عہدہ کي بابت اوروںسے معاملہ داد و ستد کرتے ہیں اور اُس باب میں بہت غلط فہمیاں واقع ہوئي ہیں لہذا آنریبل پریسیڈنٹ بہادر کونسل کے اجلاس میں اشتہار فرماتے ہیں کہ داد و ستد مذکور ممنوع ہي اور اگر کوئي شخص اپنے عہدہ سول یا ملیٹري سے اسطور پر مستعفي ہوگا تو جو شخص کہ ایسے استعفا گذرنے پر مقرر ہوگا اُسکا تقرر باطل کیا جایگا اور اشخاص منصوب بذریعہ حکمنامہ سرکار کے اِس خدمت سے تا منظوري کورٹ‌آف ڈائریکٹرس بہادر کے معطل رہینگے ●

کونسل کے اجلاس میں آنریبل پریسیڈنٹ بہادر کے حکم سے مشتہر ہوا ●

جي اے بشبي

ممالک ہند کي گورنمنٹ کا سیکرٹري

ممالک مغربي کے لفٹننٹ گورنر بہادر کے حکم سے اطلاع عام کے لیئے بارثاني مشتہر ہوا ●

آر این سي ہیملٹن

سیکرٹري

جنرل ڈیپارٹمنٹ

مقام شملہ مورخہ ۲۵ اکتوبر سنہ ۱۸۴۲ ع

چونکہ جمیع صاحبان بورڈ کے احکام مجملا اُنکے سیکرٹري کے نام سے جاري ہوتے ہیں اور درصورت اختلاف راے کے وہ اہالي بورڈ جنکي طرف کہ کثرت راے ہي احکام مذکورہ کي بابت اپنے تئیں جوابدہي اور بازپرس سے جو کہ عہدہ داران سرکاري کے حسن رویہ کے واسطے ضرور ہي بري رکہتے ہیں لہذا نواب گورنر جنرل بہادر اِس اندیشہ سے کہ مبادا اسمیں آیندہ کو خرابي عام واقع ہو ارشاد فرماتے ہیں کہ جس تاریخ پر کہ حکم ہذا تینوں پریسیڈنسیوں کے صاحبان صدر بورڈ کے پاس پہنچے اُسي تاریخ سے بورڈہاے ممدوحہ کے ہرایک میمبر کو لازم ہوگا کہ جس حال میں کہ کوئي حکم مجملا صاحبان بورڈ کے نام سے بدستخط اُنکے سیکرٹري کے جاري کیاجاے اور اُسمیں اتفاق راے نہو تو جس طریق پر کہ اُنہوں نے بلحاظ اُس امر کے جس پر کہ اختلاف راے واقع ہي اپني راے دي ہو اُسکي بابت ایک

یادداشت اپنے دستخط سے مرتب کرکے فورا اپنی اپنی پریسیڈنسیوں کی گورنمنٹ کی خدمت میں اور بھی نواب گورنر جنرل بہادر کے حضور درصورتیکہ گورنر ممدوح مقام کلکتہ میں تشریف نرکھتے ہوں ارسال رکھیں *

ممالک ہند کے نواب گورنر جنرل بہادر کے حکم سے مشتہر ہوا *

دستخط ٹی ایچ میڈک

ممالک ہند کی گورنمنٹ کا سیکرٹری همرکاب گورنر جنرل بہادر

نقل مطابق اصل

دستخط آر این سی هیملٹن

ممالک مغربی کی گورنمنٹ کا سیکرٹری

اشتہار

نواب گورنر جنرل بہادر کا

ممالک مغربی کی بابت

جو ڈی شیل اور ریونیو ڈی پارٹمنٹ

چھاونی ساگر ۱۹ جنوری سنہ ۱۸۴۳ ع

نواب گورنر جنرل بہادر نے یہہ تجویز فرمائی ہی کہ عدالتہاے اعلی جوکہ نظم ونسق امورات ممالک مغربی سے متعلق ہیں مقام آگرہ میں مجتمع ہوں لہذا یہہ اشتہار دیا جاتا ہی کہ ممالک مذکورہ کی صدر دیوانی اور نظامت عدالت اور محکمۂ صاحبان صدر بورڈ ریونیو بالاستقلال مقام آگرہ میں مقیم ہونگے *

صاحبان صدر دیوانی اور نظامت عدالت بعد اختتام تعطیل دسہرہ کے یعنی ۲۵ تاریخ ماہ اکتوبر آیندہ سے مقام آگرہ میں اجلاس فرماوینگے فقط

نواب گورنر جنرل بہادر ممالک مغربی کے حکم سے مشتہر ہوا *

آر این سی هیملٹن

ممالک مغربی کی گورنمنٹ کا سیکرٹری

اشتہار

جوڈیشیل اور ریونیو ڈی پارٹمنٹ

چھاونی دہلی مورخہ ۱۸ فبروری سنہ ۱۸۴۳ ع

۱ نربدا کی فوج سبندی ۳۰ اپریل آیندہ سے موقوف ہوگی *

۲ نربدا کي سہ بندي فوج کے جو جو تمن کہ امورات متعلقۂ تھکي ڈي پارٹمنٹ پر مقرر هيں وہ بدستور زير حکم عہدہداران ڈي پارٹمنٹ مذکور کے ان امورات کي بجاآوري پر بحال رهينگے *

۳ ميجر سليمن صاحب اضلاع ساگر اور نربدا کا کمشنر اور گورنر جنرل کا ايجنٹ فوج سہبندي نربدا کے ان لوگوں کے باب ميں جو کہ مدت دراز کي خدمت گذاري ميں نيک رويہ کرکے مشہور و معروف هوں اور اب لايق کارگذاري نرهے هوں گورنر جنرل ممدوح کي خدمت ميں نگارش کريگا *

۴ ميجر سليمن صاحب خصوصا درباب اُن اشخاص کے جو کہ خدمات فوج کے لايق نهوں مگر کسي کچهري يا تهانہ يا سرکار کي ايسي نوکري کي بجاآوري کے قابل هوں جنميں کهيں جانا آنا نہ پڑے تحرير کريگا *

۵ کپتان لڈلو صاحب تهگي ڈي پارٹمنٹ سے اضلاع ساگر اور نربدا ميں خدمت گذاري کے واسطے بطور زائد ازتعداد معينہ کے متعلق کيا گيا *

۶ ميجر سليمن صاحب اضلاع ساگر اور نربدا ميں ملٹري پوليس کي دو پلٹن بهرتي کريگا اور فوج سہبندي نربدا کے جو اشخاص کہ هرطرح خدمات فوج کے قابل اور نيک رويہ هوں آنکو ان پلٹنوں ميں مقرر فرماويگا *

۷ ۳۳ هندستاني پلٹن کے کپتان ميکيڈيم صاحب کے زير حکم پهلي پلٹن اور ۳۶ هندستاني پلٹن کے لفٹننٹ جے ڈي پي فرگسن صاحب کے زير حکم دوسري پلٹن رهيگي اور صاحبان موصوف ڈپٹي کمشنري درجۂ اول اور دوم کي تنخواہ مجموعي کے علاوہ دو دو سو روپئے اور اس خدمت کے واسطے پاوينگے *

۸ جو امورات کہ سابق فوج سہبندي نربدا اور پيادے اور چپراسي اور برقنداز وغيرہ متعلقۂ ريونيو اور جوڈيشيل ڈي پارٹمنٹ بجالاتے تهے انکو اب اهاليان ميلٹري پوليس انجام دينگے اور درجۂ بدرجہ جن جن ڈي پارٹمنٹوں کے امورات کي بجاآوري کے لايق کہ سليمن صاحب پوليس کي پلٹن کو متصور فرمايگا انکے ملازمان متعينہ معزول هوتے جاوينگے *

۹ هرايک پلٹن ميں ۱۲ کمپني يعنے تمن هونگي اور هرايک تمن ميں يے عہدہدار مقرر کيئے جاوينگے *

۱	تمندار	تنخواہ	۵۰ روپيہ
۱	جمعدار	ايضا	۳۰ روپيہ
۱۰	حولدار	ايضا	۱۲ روپيہ
۲۰	نائک	ايضا	۸ روپيہ
۸۰	سپاهي	ايضا	۵ روپيہ

اُن جميع تمنوں ميں سے دو بطور تمن قيامي کے تصور کيئے جاوينگے اور وہ هميشہ پلٹن کي چهاوني کے مقام پر رهينگے *

۱۰ پلٹن موسومہ سفرہمينا کے سارجنٹ ميجر وايم کيلي صاحب اور کوارٹر ماسٹر

سارجنت جان مکیل برون صاحب جو کہ سابق افغانستان میں براڈفت صاحب کي پلٹن موسومہ سفرہ مینی تھے اضلاع ساگرمیں پہلي اور دوسري پلٹن پولیس کے ایڈجوٹنٹ مقرر ہوئے *

۱۱ ایڈجوٹنٹ ولیم کولي صاحب کي آرڈنینس کانڈکٹر کے رتبہ پر اور ایڈجوٹنٹ جے ایم برون صاحب کي سب کانڈکٹر کے مرتبہ پر ترقي ہوئي اور پولیس کي پلٹنوں کے ہمراہ رہنے تک آرڈنینس ڈیپارٹمنٹ میں بطور زائد ازتعداد معینہ کے رہینگے اور آیندہ کي ترقي کے جو حقوق کہ وہ حاصل کریں انمیں کچھہ ہرج واقع نہ ہوگا اور جن درجوں پر کہ انکي ترقي ہوئي یا آیندہ ہو انئے بموجب انکو پینشن پانیکا استحقاق حاصل ہوگا *

۱۲ پلٹن موسومہ سفرہ مینا کا صاحب کمان افسر براڈفت صاحب کي پلٹن سفرہ مینا کے ہندستاني عہدہداروں اہل سند اور غیراہل سند اور سپاہیوں میں جو کہ قبول کریں ان میں سے اتنے لوگوں کو انتخاب کریگا *

۲ جمعداروں کو تمنداري کے لیئے
۲ حولداروں کو جمعداري کے لیئے
۲۰ سپاہي نائکي کے لیئے ....

۱۳ اور صاحب کمان افسر

۳ بنگالہ کي ہندستاني پلٹن ...
۱۱ .... ایضا
۱۳ .... ایضا
۲۴ .... ایضا
۵۰ .... ایضا
۶۷ .... ایضا
۴۲ مدراس کي ہندستاني پلٹن
۴۳ .... ایضا

کے جو کہ بالفعل بندیلکھنڈ یا اضلاع ساگر اور نربدا میں نوکري پر ہیں اپني اپني رجمنٹوں کے ان لوگوں میں سے جو قبول کریں اتنونکو انتخاب کرینگے *

۱ جمعدار کو تمنداري کے لیئے
۱ حولدار کو جمعداري کے لیئے
۲۰ سپاہیوں کو نائکي کے لیئے

۱۴ اور صاحب افسر کمان

۴۰ بنگالہ کي ہندستاني پلٹن ..
۲۶ بمبئي کي ہندستاني پلٹن ...

کے اپني اپني پلٹن کے اس حصہ میں سے جو کہ بالفعل بندیلکھنڈ اور اضلاع نربدا ۳ متعین ہیں ۵ سپاہیوں کو عہدۂ نائکي پر مقرر کرنے کے لیئے حسب مرقومۃالصدر میں انتخاب کرینگے *

۱۵ بهوپال کي کنٹنجنٹ کا کمان افسر اس فوج کے ان لوگوں میں سے جو قبول کریں لفٹننٹ فرگسن صاحب کو پولیس کي دوسري پلٹن میں خدمت گذاري کے لیئے جوکه اسکے زیر حکم رهیگي اتنے آدمیوں کے انتخاب کرلینے کي اجازت دیگا •

۱ جمعدار کو تمنداري کے لیئے

۱ حوالدار کو جمعداري کے لیئے

۱۰ سپاهي نائکي کے لیئے ....

۱۶ اور صاحب کمان افسر

۲ هندستاني پلٹن ....

۱۹ .... ایضا

۴۲ .... ایضا

۳۵ .... ایضا

۳۳ .... ایضا

پلٹن قیلات غلزی ....

۱۵ هندستاني پلٹن ....

۷۳ .... ایضا

کے بهي حسب مرقومة‌الصدر انکوں کو انتخاب کرینگے

۱ جمعدار کو تمنداري کے لیئے ...

۱ حوالدار کو جمعداري کے لیئے

۱۰ سپاهیوں کو نائکي کے لیئے ..

۱۷ جمیع هندستاني عهده‌دار اهل سنده اور سپاهي جو بطور مرقومة‌الصدر پولیس کي پلٹنوں میں مقرر هوں وہ اپني اپني فوج کي فهرست میں بطور زائد از تعداد معینه کے درج کیئے جائینگے اور جو حقوق پینشن که انکو اپني پهلي فوج کے همراه رهنے سے حاصل هوتے وهي اب بهي حاصل هونگے •

۱۸ عهده‌دار اهل سنده اور غیر اهل سنده اور سپاهي جو که ان پلٹنوں میں سے جو بالفعل چهاوني دهلي میں هیں پلٹنوں پولیس میں بهرتي کیئے جائینگے وہ زیر حکم ایڈجوٹنٹ کیلي اور بروں صاحب کے ساگر کو روانه هونگے •

۱۹ کمانڈر انچیف بهادر سے هرایک پلٹن پولیس میں ایک سرجنٹ میجر اور ایک کوارٹر ماسٹر سرجنٹ کے مقرر کرنیکے استدعا کي گئي هی •

۲۰ پولیس کي پلٹنیں رفلوں سے مسلح هونگي اور صاحبان ملٹري بورڈ کو حکم هوا هی که ان هتهیاروں کو بتعداد ضروري الهآباد میں ارسال کریں •

آر این سي هیملٹن

ممالک مغربي کي گورنمنٹ کا سیکرٹري